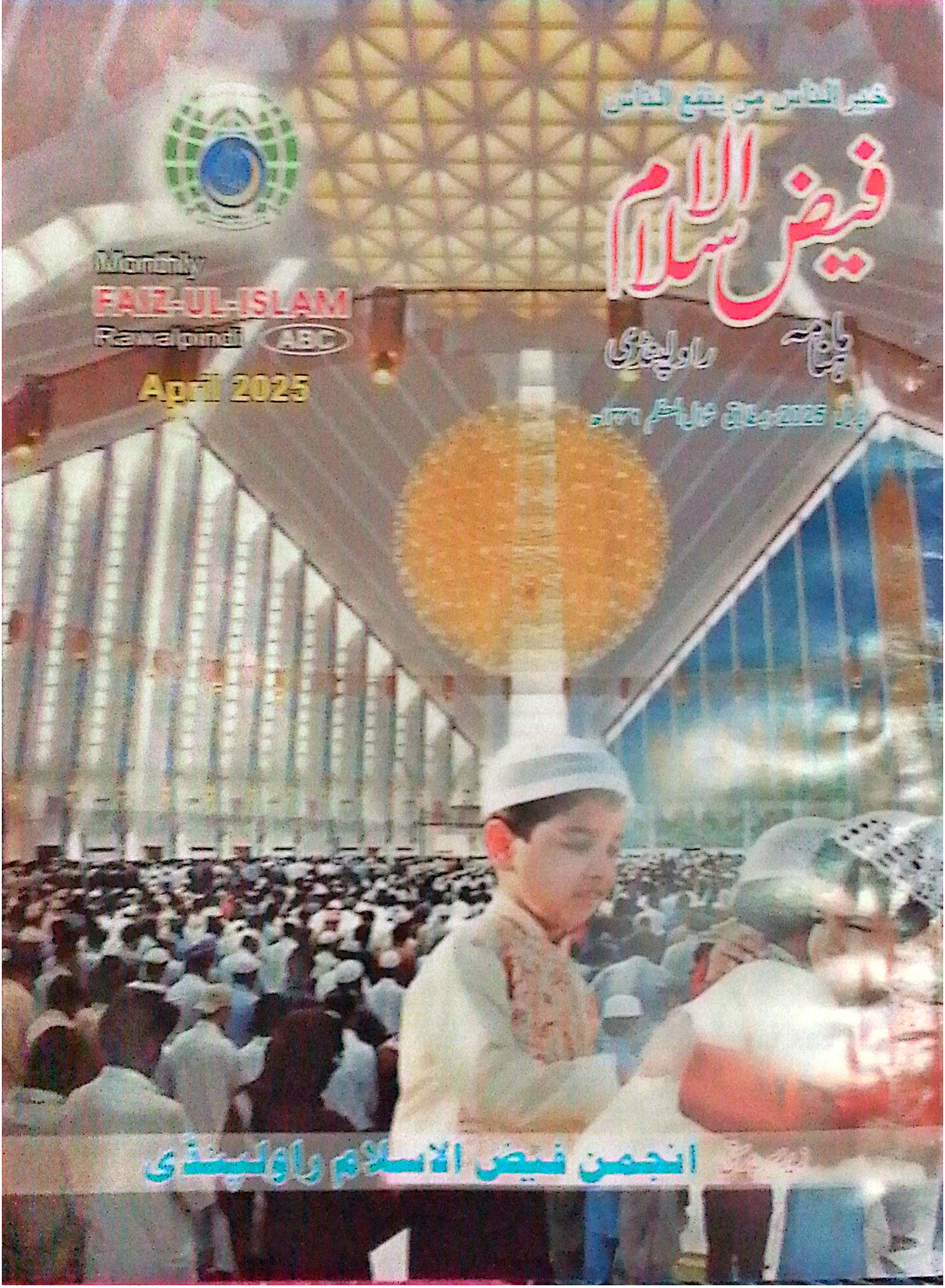

خیر الناس من ینفع الناس
فیض الاسلام
ماہنامہ
راولپنڈی
اپریل 2025ء بمطابق شوال المعظم ۱۴۴۶ھ
Monthly
FAIZ-UL-ISLAM
Rawalpindi
ABC
April 2025
انجمن فیض الاسلام راولپنڈی

سابق کمشنر راولپنڈی وچیئرمین (NAB) چوہدری قمرالزمان صاحب کے دورہ
فیض آباد کیمپس کے موقع پر صدر انجمن ونائب صدر انجمن نے ان کا استقبال کیا

فیض آباد اور مندرہ کیمپس میں ختم قرآن ونماز تراویح کے روح پرور مناظر جس میں
صدر انجمن ڈاکٹر ریاض احمد ودیگر عہدیداران نے بھی شرکت کی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پاکستان اور دیگر اہم ممالک میں پڑھا جانے والا کثیر الاشاعت دینی و علمی مجلہ

اسلامی شعائر، ثقافتی اقدار، تعلیمی ترقی اور معاشرتی اصلاح و بہبود کا داعی

آغاز اشاعت 1949ء

بانی مدیر راجہ غلام قادر (مرحوم)

ABC سے باقاعدہ تصدیق شدہ

ماہنامہ فیض الاسلام راولپنڈی

جلد نمبر 77 | اپریل 2025ء بمطابق شوال المعظم ۱۴۴۶ھ | شمارہ نمبر 4

مجلس ادارت

پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد	مدیر اعلیٰ
راجہ محمد صابر حسین	مدیر منتظم / طابع و ناشر
قاری خورشید احمد	مدیر
محمد بدر منیر	مدیر رابطہ کاری

مجلس مشاورت

پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد	(صدر)
محترمہ اظہار فاطمہ	(سینئر نائب صدر)
لیفٹیننٹ کرنل میاں محمد جمیل اطہر (ر)	(نائب صدر اول)
انجینئر صلاح الدین رفاعی	(نائب صدر دوم)
گروپ کیپٹن پرویز اختر (ر)	(جنرل سیکریٹری)
طاہر ضیاء	(جوائنٹ سیکریٹری)
راجہ محمد صابر حسین	(سیکریٹری مالیات)
محمد بدر منیر	(سیکریٹری نشر و اشاعت)

مندرجات

ارشادات		۲
حمد باری تعالیٰ	ساجد علی گولڑوی	۳
نعت رسول مقبولؐ	مولانا قاری محمد طیبؒ	۴
اداریہ	پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد	۵
القرآن	مفتی محمد شفیعؒ	۷
درس حدیث	سعیدہ صدیقی	۱۳
بسم اللہ کے فضائل و فوائد	مولانا محمد اجمل خانؒ لاہوری	۱۶
شوال کے چھ روزے	مفتی غلام مصطفیٰ رفیق	۲۱
ایک حدیث کی شاعرانہ تفسیر	محمد عالم مظفر گڑھی	۲۳
شاہ ولی اللہ (محدث دہلوی) اور تحریک احیائے دین	نظر احمد عثمانی	۲۴
اپنے کنبے کو خبردار کرو	ڈاکٹر محمد میاں صدیقی	۲۸
راشی کا انجام	منشی عبدالرحمٰن خان	۳۱
قائداعظم محمد علی جناحؒ کا پنجاب یونیورسٹی سٹیڈیم لاہور کے باہر ریلی۔۔۔		۳۵
اطلاعات انجمن	مرتب: تاج محمد جان	۳۸

رسالے کے مندرجات سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

زر اشتراک: پاکستان فی پرچہ 100 روپے، سالانہ 1000 روپے

طابع و ناشر: راجہ محمد صابر حسین فیض الاسلام پرنٹنگ پریس راولپنڈی
مقام اشاعت اقبال روڈ راولپنڈی، فون صدر دفتر: ۵۷۷۲۹۰۹، ۵۵۳۲۹۰۹
فیض آباد: ۴۵۷۵۶۸۸_۴۵۷۵۶۸۷ مندرہ: ۰۵۱_۳۵۹۱۷۰۵

E-Mail:appnaghar2002@yahoo.com & faiz-ul-islam@anjumanfaiz-ul-islam.com

Web site:http://www.afir.org.pk

القرآن

"اے نبیؐ! لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ اپنا مال کہاں خرچ کریں؟ آپ کہہ دیں کہ جو مال خرچ کرو وہ والدین، قریبی رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو، اور تم جو بھلائی بھی کرو گے، اللہ اسے جانتا ہے"۔ [سورۃ البقرہ: آیت ۲۱۵]

فرمان رسول ﷺ

رسولؐ اللہ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ عزوجل قیامت کے دن کہے گا "اے ابن آدم! میں نے تجھ سے کھانا مانگا تھا تو نے نہیں کھلایا۔ تو وہ کہے گا کہ اے میرے رب! میں تجھے کیسے کھلاتا جب کہ تو سب لوگوں کی پرورش کرنے والا ہے۔ اللہ کہے گا: کیا تجھے خبر نہیں تجھ سے میرے فلاں بندے نے کھانا مانگا تھا، لیکن تو نے اسے نہیں کھلایا؟ کیا تجھے خبر نہیں کہ اگر تو اسے کھلاتا تو اپنے کھلائے ہوئے کھانے کو میرے ہاں پاتا"۔ (صحیح مسلم: ۲۵۶۹)

قائداعظم نے فرمایا

اسلام اور اس کی بلند نظری نے جمہوریت سکھائی ہے، اسلام نے مساوات سکھائی ہے۔ ہر شخص سے انصاف اور رواداری کا حکم دیا گیا ہے۔ کسی بھی شخص کے پاس کیا جواز ہے کہ وہ عوام الناس کے لیے انصاف، رواداری اور دیانتداری کے اعلیٰ معیار پر مبنی جمہوریت، مساوات اور آزادی سے گھبرائے۔

(کراچی بار ایسوسی ایشن سے خطاب ۔۔ ۲۵ جنوری ۱۹۴۸ء)

فرمودۂ اقبال

بتوں سے تجھ کو امیدیں، خدا سے نومیدی
مجھے بتا تو سہی اور کافری کیا ہے
فقط نگاہ سے ہوتا ہے فیصلہ دل کا
نہ ہو نگاہ میں شوخی تو دلبری کیا ہے
فلک نے اُن کو عطا کی ہے خواجگی کہ جنہیں
خبر نہیں روشِ بندہ پروری کیا ہے

حمد باری تعالیٰ

ساجد علی گولڑوی

ریشہ ہے برگِ لالہ کا یا نوکِ خار ہے
مشغول ذکرِ ذات میں ہر شاخسار ہے

آفاق پر محیط فضا تیری لطف کی
ہر شے کے گرد تیرے کرم کا حصار ہے

رنگ و بہار، چاندنی، نکہت، شباب و نور
تیرے جمالِ ذات کی دلکش بہار ہے

گر تُو نہیں تو کون ہے میری نگاہ میں
یہ کون فوق و تحت و یمین و یسار ہے

بابِ مثال، دیدۂ دل پر کھلے گا کب
آٹھوں پہر اِسی کا مجھے انتظار ہے

فکر و خیال سے ہے وراء ذاتِ لازوال
بے حد عمیق قلزمِ حق بے کنار ہے

یارب! طفیلِ مصطفیٰؐ ساجد کو بخش دے
شام و سحر یہ بندہ ترا اشک بار ہے

نعت رسول مقبول ﷺ

مولانا قاری محمد طیبؒ

تو ہے وہ نقطہ انوار فیضان خداوندی
کہ جس سے نور ساماں ہے فضائے بزم امکانی

بنے اگلے نبی تجھ سے ہوئے پچھلے ولی تجھ سے
ترے ہی فیض سے ارزاں ہوئی شاہوں کو سلطانی

مقامات عروج روح تم سے ہیں نہ تم ان سے
ہے سورج خود سے روشن اور شعاعیں اس سے نورانی

نبوت ہی نہیں ختم نبوت کے ہو تم حامل
ستارے انبیاء ہیں اور تم ہو مہر نورانی

زمینی طاقتوں کا منتہا ہے ایٹمی ذرہ
خدائی طاقتوں کا منتہا ہے ذات نورانی

کمالات نبوت ختم ہیں ذات مقدس پر
نہ ہو ختم زمانی کیوں نہ پھر طغرائے پیشانی

براق برق پا تخت رواں تھا ذات اقدس کا
قدم کیا لیتا آکر مجمد تخت سلیمانی

CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اداریہ

محترم قارئین کرام!

اپریل کا مہینہ ہمارے لیے نہایت ہی اہمیت کا حامل ہے کیوں کہ اسی مہینے میں پاکستان کے تصور کے خالق اور عالمی شہرت یافتہ شاعر اور فلسفی اسلام، حضرت علامہ محمد اقبالؒ کی وفات 21 اپریل 1938ء کو لاہور میں ہوئی اور ان کو بادشاہی مسجد کے دامن میں دفنایا گیا اور بعد میں ان کا مزار تعمیر کیا گیا۔ ہمارے لیے علامہ اقبالؒ اس لیے اہم ہے کہ ایک تو انہوں نے دسمبر 1930ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس سے صدارتی خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ برصغیر پاک وہند کے مسلم اکثریتی علاقے مثلاً صوبہ سرحد، پنجاب، سندھ اور بلوچستان کو ملا کر ایک علیحدہ مسلم ریاست بنائی جائے۔ اس کے مطابق ان کی وفات کے 02 سال بعد لاہور میں قائداعظم محمد علی جناحؒ کی سربراہی میں مسلم لیگ کا اجلاس میں 23 مارچ 1940ء میں قرارداد پاکستان پیش کی گئی جس کے مطابق 14 اگست 1947ء کو پاکستان معرض وجود میں آیا۔

پھر علامہ اقبالؒ ایک بہت بڑے فلسفی اور شاعر تھے۔ ان کا کلام فارسی اور اُردو پر محیط ہے پھر انگریزی میں بھی ان کی کتاب ہے۔ اقبال کے کلام نے برصغیر پاک وہند کے مسلمانوں میں ایک نئی روح پھونک دی اور ان میں ایسا جذبہ پیدا کیا جس کی تاریخ میں مثال نہیں ملتی۔ پھر اس کے ساتھ ساتھ علامہ اقبالؒ کی فارسی شاعری نے افغانستان، ترکی، ایران اور سنٹرل ایشیاء میں آزادی کی نئی تحریکیں پیدا کر دیں جس سے ان ممالک کے مسلمانوں میں جذبہ آزادی اُجاگر ہوا۔ علامہ اقبال کی جن نظموں نے دنیا میں ایک تہلکہ مچا دیا ان میں سے چند کے نام یہ ہیں مثلاً ان کی نظمیں شکوہ اور جواب شکوہ نے نئی سوچ اور نئی فکر پیدا کی۔ اسی طرح ان کی نظمیں بانگ درا اور اسرار خودی، رموزِ بے خودی، پیام مشرق نے دنیا میں تہلکہ مچا دیا اور مغربی مفکرین کو مجبور کیا کہ ان کے کلام کا انگریزی میں ترجمہ کریں۔ ان کے چند شعر ملاحظہ کریں۔

آ گیا عین لڑائی میں اگر وقتِ نماز ۔۔۔ قبلہ رو ہو کے زمیں بوس ہوئی قوم حجاز

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز ۔۔۔ نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز

بندہ و صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے ۔۔۔ تیری سرکار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے

(شکوہ، کلیاتِ اقبال، اردو، لاہور، 1999ء، ص 165)

جب اس انگارۂ خاکی میں ہوتا ہے یقیں پیدا ۔۔۔ تو کر لیتا ہے یہ بال و پرِ روح الامیں پیدا

(طلوعِ اسلام، کلیاتِ اقبال، اردو، لاہور، 1999ء، ص 271)

آج بھی دیکھا جائے کہ پاکستان کے اکثر سکولوں اور تعلیمی اداروں میں دن کا آغاز اقبال کی دُعا سے ہوتا ہے۔ انجمن فیض الاسلام اقبال کے نظریات کو اپنے تعلیمی اداروں میں فروغ دینے کے لیے بھرپور کوشاں ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں اسلام اور پاکستان کی خدمت کا زیادہ سے زیادہ موقع دے اور یتیم، غریب اور بے سہارا نادار بچوں کی پرورش علامہ اقبالؒ کے نظریات کے مطابق پرورش کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین ثم آمین)

پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد

(تمغۂ امتیاز)

مدیر اعلیٰ

شعلہ بن کر پھونک دے خاشاکِ غیر اللہ کو

خوفِ باطل کیا، کہ ہے غارت گر باطل بھی تو

بے خبر: تو جوہرِ آئینۂ ایام ہے

تو زمانے میں خدا کا آخری پیغام ہے

(اقبالؒ)

القرآن

(2)

اللہ کی نشانیوں میں غور وفکر کرو

مفتی محمد شفیع

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيٰتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ (۱۹۰)
الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُودًا وَّعَلٰى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (۱۹۱) رَبَّنَا إِنَّكَ
مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ (۱۹۲) رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا
مُنَادِيًا يُّنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ (۱۹۳) رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ
إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ (۱۹٤) [سورۂ آل عمران (۳)، آیت نمبر: ۱۹۰تا۱۹۴]

ترجمہ:۔ بے شک زمین وآسمان کی پیدائش اور رات دن کے بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔(۱۹۰) جو کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے اور زمین وآسمان کی پیدائش میں غور کرتے اور کہتے ہیں کہ: اے پروردگار تو نے اس مخلوق کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے اور قیامت کے دن ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچائیو۔ (۱۹۱) اے پروردگار! جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ (۱۹۲) اے پروردگار! ہم نے ایک ندا کرنے والے کی ندا کو سنا جو کہ ایمان کے لیے پکار رہا تھا۔ یعنی اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے۔ اے پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرما۔ اور ہماری برائیوں کو مٹا دے۔ اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اُٹھا۔ (۱۹۳) اے پروردگار! تو نے

جن چیزوں کے لیے پیغمبر کے ذریعے وعدہ کیا وہ ہمیں عطا فرما۔ اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا۔ بے شک تو خلاف وعدہ نہیں کرتا۔

سابقہ تفصیل سے آپ نے معلوم کر لیا کہ عقل والے کہلانے کے مستحق صرف وہی لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کو پہچانیں، اور ہر وقت ہر حالت میں اس کو یاد کریں، اسی لیے اولی الالباب کی صفت قرآن کریم نے یہ بتلائی الذین یذکرون اللہ قیامًا وقعودا وعلیٰ جنوبھم۔

اس لیے حضرات فقہاء کرام نے لکھا ہے کہ اگر کوئی انتقال سے قبل یہ وصیت کر جائے کہ میرا مال عقل مند لوگوں کو دے دیا جائے، تو کس کو دیا جائے گا؟ اس کے جواب میں حضرات فقہاء کرام نے تحریر فرمایا کہ ایسے عالم زاہد اس مال کے مستحق ہوں گے جو دنیا طلبی اور غیر ضروری مادی وسائل سے دور ہیں، کیوں کہ صحیح معنی میں وہی عقل والے ہیں۔ (در مختار، کتاب الوصیۃ)

اس جگہ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ شریعت میں ذکر کے علاوہ کسی اور عبادت کی کثرت کا حکم نہیں دیا گیا، لیکن ذکر کے متعلق ارشاد ہے کہ واذکروا اللّٰہ ذکرًا کثیرًا وجہ اس کی یہ ہے کہ ذکر کے سوا سب عبادات کے لیے کچھ شرائط اور قواعد ہیں، جن کے بغیر وہ عبادات ادا نہیں ہوتیں، بخلاف ذکر کے کہ اس کو انسان کھڑے بیٹھے، لیٹے ہوئے، باوضو ہو یا بے وضو ہر حالت میں اور ہر وقت انجام دے سکتا ہے، اس آیت میں شاید اسی حکمت کی طرف اشارہ ہے۔

آیت مذکورہ میں عقل والوں کی دوسری علامت یہ بتلائی گئی ہے کہ وہ آسمان و زمین کی تخلیق و پیدائش میں تفکر کرتے ہیں: یتفکرون فی خلق السمٰوٰت والارض، الاٰیۃ

یہاں غور طلب یہ امر ہے کہ اس تفکر سے کیا مراد ہے، اور اس کا کیا درجہ ہے؟ فکر اور تفکر کے لفظی معنی غور کرنے اور کسی چیز کی حقیقت تک پہنچنے کی کوشش کرنے کے ہیں، اس آیت سے معلوم ہوا کہ جس طرح اللہ تعالیٰ کا ذکر عبادت ہے اسی طرح فکر بھی ایک عبادت ہے، فرق یہ ہے کہ ذکر تو اللہ جل شانہ کی ذات و صفات کا مطلوب ہے، اور فکر و تفکر اس کی مخلوقات میں مقصود ہے، کیونکہ ذات و صفات الٰہیہ کی حقیقت کا ادراک انسان کی عقل سے بالاتر ہے، اس میں غور و فکر اور تدبر و تفکر بجز حیرانی کے کوئی نتیجہ نہیں رکھتا۔

بلکہ بعض اوقات حق جل شانہ کی ذات و صفات میں زیادہ غور و فکر انسان کی ناقص عقل کے لیے گمراہی کا سبب بن جاتا ہے، اس لیے اکابر اہل معرفت کی وصیت ہے کہ تفکروا فی اٰیت اللّٰہ ولا تتفکروا فی اللّٰہ، یعنی اللہ

تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی نشانیوں میں غور وفکر کرو مگر خود اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات میں غور وفکر نہ کرو، کہ وہ تمہاری رسائی سے بالاتر ہے، آفتاب کی روشنی میں ہر چیز کو دیکھا جا سکتا ہے، مگر خود آفتاب کو کوئی دیکھنا چاہے تو آنکھیں خیرہ ہو جاتی ہیں، ذات وصفات کے مسئلہ میں تو بڑے بڑے ماہر فلاسفہ اور جہانوں کی سیر کرنے والے ارباب معرفت نے یہ نصیحت کی ہے کہ:

غور وفکر اور عقل کی دوڑ دھوپ کا میدان معلوماتِ الٰہیہ ہیں، جن میں صحیح غور وفکر کا لازمی نتیجہ ان کے خالق جل شانہ کی معرفت ہے، اتنا عظیم الشان وسیع وعریض آسمان اور اس میں آفتاب ومہتاب اور دوسرے ستارے جن میں کچھ ثوابت ہیں جو دیکھنے والوں کو اپنی جگہ ٹھہرے ہوئے دکھائی دیتے ہیں، کوئی بہت آہستہ حرکت ہو تو اس کا علم پیدا کرنے والے ہی کو ہے اور انہی ستاروں میں کچھ سیارات ہیں، جن کے دورے نظامِ شمسی وقمری وغیرہ کے انداز میں نہایت محکم ومضبوط قانون کے تحت مقرر اور متعین ہیں، نہ ایک سیکنڈ ادھر ہوتے ہیں، نہ ان کی مشینری کا کوئی پرزہ گھستا ہے، نہ ٹوٹتا ہے، نہ کبھی ان کو کسی ورکشاپ میں بھیجنے کی ضرورت ہوتی ہے، نہ اس کی مشینری کبھی رنگ وروغن چاہتی ہے، ہزاروں سال سے ان کے مسلسل دَورے اسی نظام محکم اور معین اوقات کے ساتھ چل رہے ہیں، اسی طرح زمین کا پورا کرّہ، اس کے دریا اور پہاڑ، اور دونوں میں طرح طرح کی مخلوقات درخت اور جانور اور زمین کی تہہ میں چھپی ہوئی معدنیات، اور زمین وآسمان کے درمیان چلنے والی ہوا، اور اس میں پیدا ہونے اور برسنے والی برق وباراں اور اس کے مخصوص نظام یہ سب کے سب سوچنے، سمجھنے والے کے لیے کسی ایسی ہستی کا پتہ دیتے ہیں، جو علم وحکمت اور قوت وقدرت میں سب سے بالاتر ہے، اور اسی کا نام معرفت ہے، تو یہ غور وفکر معرفت الٰہیہ کا سبب ہونے کی وجہ سے بہت بڑی عبادت ہے، اسی لیے حضرت حسن بصریؒ نے فرمایا:

تفکر ساعة خير من قيام ليلة۔ (ابن کثیر)

''یعنی ایک گھڑی آیاتِ قدرت میں غور کرنا پوری رات کی عبادت سے بہتر اور زیادہ مفید ہے''۔

اور حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ نے اس غور وفکر کو افضل عبادت فرمایا ہے (ابن کثیر)

حسن بن عامرؒ نے فرمایا کہ میں نے بہت سے صحابۂ کرام سے سنا ہے، سب یہ فرماتے تھے کہ ایمان کا نور اور روشنی تفکر ہے۔

حضرت ابوسلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں گھر سے نکلتا ہوں تو جس چیز پر میری نگاہ پڑتی ہے

میں کھلی آنکھوں دیکھتا ہوں کہ اس میں میرے لیے اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہے، اور اس کے وجود میں میرے لیے عبرت حاصل کرنے کا سامان موجود ہے۔ (ابن کثیر)

حضرت سفیان بن عیینہؒ کا ارشاد ہے کہ غور وفکر ایک نور ہے جو تیرے دل میں داخل ہو رہا ہے۔

حضرت وہب بن منبہؒ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص کثرت سے غور وفکر کرے گا تو حقیقت سمجھ لے گا، اور جو سمجھ لے گا اس کو علم صحیح حاصل ہو جائے گا اور جس کو علم صحیح حاصل ہو گیا وہ ضرور عمل بھی کرے گا۔ (ابن کثیر)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے فرمایا کہ ایک بزرگ کا گذر ایک عابد زاہد کے پاس ہوا، جو ایسی جگہ بیٹھے ہوئے تھے کہ اُن کے ایک طرف قبرستان تھا اور دوسری طرف گھروں کا کوڑا کباڑ وغیرہ تھا، گزرنے والے بزرگ نے کہا کہ دنیا کے دو خزانے تمہارے سامنے ہیں ایک انسانوں کا خزانہ جس کو قبرستان کہتے ہیں، دوسرا مال و دولت کا خزانہ جو فضلات اور گندگی کی صورت میں ہے، یہ دونوں خزانے عبرت کے لیے کافی ہیں۔ (ابن کثیر)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ اپنے قلب کی اصلاح و نگرانی کے لیے شہر سے باہر کسی ویرانہ کی طرف نکل جاتے تھے، اور وہاں پہنچ کر کہتے این اھلك یعنی تیرے بسنے والے کہاں گئے؟ پھر خود ہی جواب دیتے کل شیء ھالك الا وجھه۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔ (ابن کثیر)

اس طرح تفکر کے ذریعہ آخرت کی یاد اپنے قلب میں متحضر کرتے تھے۔

حضرت بشر حافیؒ نے فرمایا کہ اگر لوگ اللہ تعالیٰ کی عظمت میں تفکر کرتے تو اس کی معصیت و نافرمانی نہ کرسکتے۔

اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: اے ضعیف الخلقت آدمی! تو جہاں بھی ہو خدا سے ڈر، اور دنیا میں ایک مہمان کی طرح بسر کر، اور مساجد کو اپنے گھر بنالے، اور اپنی آنکھوں کو خوف خدا سے رونے اور جسم کو صبر کا اور قلب کو تفکر کا عادی بنادے، اور کل کے رزق کی فکر نہ کر۔

آیتِ مذکورہ میں اسی فکر و تفکر کو عقل مند انسان کا اعلیٰ وصف کرکے بیان فرمایا ہے، اور جس طرح اللہ تعالیٰ کی مخلوقات میں غور وفکر کرکے حق تعالیٰ کی معرفت اور دنیا کی ناپائیداری کا علم حضوری حاصل کر لینا افضل عبادت اور نورِ ایمان ہے، اسی طرح آیاتِ الٰہیہ کو دیکھنے اور برتنے کے باوجود خود ان مخلوقات کی ظاہری ٹیپ ٹاپ میں اُلجھ کر رہ جانا اور ان کے ذریعہ مالکِ حقیقی کی معرفت حاصل نہ کرنا سخت نادانی اور ناسمجھ بچوں کی سی حرکت ہے، مولانا جامیؒ نے اسی کو فرمایا ہے:

ہمہ اندر زمن ترا زین است
کہ تو طفلی و خانہ رنگین است

اور اسی بے بصیرتی کو حضرت مجذوبؒ نے اس طرح بیان فرمایا:

کچھ بھی مجنوں جو بصیرت تجھے حاصل ہو جائے
تو نے لیلیٰ جسے سمجھا ہے وہ محمل ہو جائے

بعض حکماء نے فرمایا ہے کہ جو شخص کائناتِ عالم کو عبرت کی نگاہ سے نہیں دیکھتا تو بقدر اس کی غفلت کے اس کے قلب کی بصیرت مِٹ جاتی ہے، آج کی سائنٹفک اور حیرت انگیز ایجادات اور ان میں اُلجھ کر رہ جانے والے موجدین کی خدا تعالیٰ اور اپنے انجام کار سے غفلت حکماء کے اس مقولہ کی کھلی شہادت ہے کہ سائنس کی ترقیات جوں جوں خدا تعالیٰ کی کمال صنعت کے رازوں کو کھولتی جاتی ہیں، اتنا ہی وہ خدا شناسی۔۔اور حقیقت آگاہی سے اندھے ہوتے جاتے ہیں، بقول اکبر مرحوم

بُھول کر بیٹھا ہے یورپ آسمانی باپ کو
بس خدا سمجھا ہے اس نے برق کو اور بھاپ کو

قرآن کریم نے ایسے ہی بے بصیرت لکھے پڑھے جاہلوں کے متعلق ارشاد فرمایا ہے:

وکأین مّن آیۃٍ فی السمٰوٰت والارض یمرّون علیھا وھم عنھا معرضون

یعنی آسمان اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں جن سے یہ لوگ منہ موڑ کر گزر جاتے ہیں اُن کی حقیقت وصنعت اور ان کے صانع کی طرف توجہ نہیں دیتے۔

خلاصۂ کلام یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوقات ومصنوعات میں غور وفکر کر کے اس کی عظمت وقدرت کا استحضار ایک اعلیٰ عبادت ہے، اُن سے کوئی عبرت حاصل نہ کرنا سخت نادانی ہے۔

آیت مذکورہ کے آخری جملے نے آیات قدرت میں غور وفکر کا نتیجہ بتلایا ہے: ربنا ماخلقت ھذا باطلاً، یعنی حق تعالیٰ کی عظیم اور غیر محصور مخلوقات میں غور وفکر کرنے والا اس نتیجہ پر پہنچے بغیر نہیں رہ سکتا کہ ان تمام چیزوں کو اللہ تعالیٰ نے فضول وبیکار پیدا نہیں کیا ہے، بلکہ ان کی خلقت میں ہزاروں حکمتیں مضمر ہیں، ان سب کو انسان کا خادم اور انسان کو مخدوم کائنات بنا کر انسان کو اس غور وفکر کی دعوت دی ہے کہ ساری کائنات تو اس کے فائدہ کے لیے بنی

ہے، اور انسان خدا تعالیٰ کی طاعت وعبادت کے لیے پیدا ہوا ہے، یہی اس کا مقصدِ زندگی ہے، اس کے بعد غور وفکر اور تفکر وتدبر کے نتیجہ میں وہ لوگ اس حقیقت پر پہنچے کہ کائنات عالم فضول و بیکار پیدا نہیں کی گئی، بلکہ یہ سب خالق کائنات کی عظیم قدرت اور حکمت کے روشن دلائل ہیں۔

آگے ان لوگوں کی چند درخواستیں اور دعاؤں کا ذکر ہے، جو انہوں نے اپنے رب کو پہچان کر اس کی بارگاہ میں پیش کیں۔

پہلی درخواست یہ ہے کہ فقنا عذاب النار، یعنی ہمیں جہنم کے عذاب سے بچائیے۔

دوسری درخواست یہ ہے کہ ہمیں آخرت کی رسوائی سے بچائیے، کیوں کہ جن کو آپ نے جہنم میں داخل کر دیا اس کو سارے جہاں کے سامنے رسوا کر دیا، بعض علماء نے لکھا ہے کہ میدانِ حشر کے اندر رسوائی ایک ایسا عذاب ہوگا کہ آدمی یہ خواہش کرے گا کہ کاش: اسے جہنم میں ڈال دیا جائے اور اس کی بدکاریوں کا چرچا اہلِ محشر کے سامنے نہ ہو۔

تیسری درخواست یہ ہے کہ ہم نے آپ کی طرف سے آنے والے منادی یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز کو سنا، اور اس پر ایمان لائے تو آپ ہمارے بڑے گناہوں کو معاف فرما دیں، اور ہمارے عیوب اور برائیوں کا کفارہ فرما دیں اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دیں، یعنی ان کے زمرہ میں شامل فرما لیں۔

یہ تین درخواستیں تو عذاب اور تکلیف اور مضرت سے بچنے کے لیے تھیں آگے چوتھی درخواست فوائد اور منافع حاصل کرنے کے متعلق ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے ذریعہ جو وعدہ آپ نے جنت کی نعمتوں کا فرمایا ہے وہ ہمیں اس طرح عطا فرمائیے کہ قیامت میں رسوائی بھی نہ ہو، یعنی اول مواخذہ اور بدنامی، بعد میں معافی کی صورت کے بجائے اول ہی سے معافی فرما دیجئے، آپ تو وعدہ خلافی نہیں کیا جاتے، مگر اس عرض ومعروض کا مقصد یہ ہے کہ ہمیں اس قابل بنا دیجئے کہ ہم یہ وعدہ حاصل کرنے کے مستحق ہو جائیں، اور پھر اس پر قائم رہیں، یعنی خاتمہ ایمان اور عمل صالح پر ہو۔

سلام میں پہل کرنے والا، تکبر سے محفوظ رہتا ہے۔

(حدیث، بیہقی)

درسِ حدیث

(چالیس احادیث مبارکہ)

عنوان: تعمیر، سیرت و اصلاح معاشرہ

(4)

سعیدہ صدیقیؒ ☆

28۔ لیس منا من لم یوقر کبیرنا ولم یرحم صغیرنا (ترمذی)

ترجمہ: ''وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو بڑوں کا ادب واحترام اور چھوٹوں پر رحم وشفقت نہ کرے۔''

The one who does not respect the elders and does not have kindness to the young ones, is not one of us (not a Muslim).

تشریح: ہمیں زندگی میں گھر کے اندر اور باہر ہر طرح کے لوگوں سے سابقہ پیش آتا رہتا ہے۔ اس لیے ہمیں ہر ایک کا درجہ اور مقام اور اس کے لحاظ سے اس کا ادب کرنے اور اس پر رحم کرنے کا فرض ادا کرتے رہنا چاہیے۔

29۔ من فرّق فلیس منّا (طبرانی)

ترجمہ: ''جو شخص مسلمانوں میں تفرقہ اور پھوٹ ڈالے وہ ہم میں سے نہیں ہے''

The one who creates rift and chaos amomg Muslims is not from us (not a Muslim).

تشریح: فروعی مسائل میں اختلاف قدرتی بات ہے لیکن جن اختلافات کے باوجود انسان اسلام کے دائرے کے اندر رہتا ہے ان کو چھیڑنا نہیں چاہیے اور جن اختلافات سے انسان اسلام کے دائرے سے باہر نکل جاتا ہے ان کو چھوڑنا نہیں چاہیے۔

30۔ من غشّنا فلیس منّا (مسلم)

ترجمہ: ''جو شخص ہم کو دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔''

The one who deceives/cheats is not from us (Muslim).

تشریح: دین کی تعلیم، ملکی انتظام، قومی مسائل، رشتہ ناطہ، لین دین، غرض کسی چیز میں بھی دھوکہ نہیں دینا چاہیے۔

☆ والدہ محترمہ، ڈاکٹر، پروفیسر میجر (ر) سیف الدین سیف رفاعی

CamScanner

اشیا میں ملاوٹ، ناپ تول میں کمی، دکھائے ہوئے نمونے یا وعدے کے مطابق مال نہ دینا، یا کسی کام میں وعدہ خلافی کرنا، سب دھوکہ دینے کی صورتیں ہیں اور اسلام نے ان سے سختی سے منع کیا ہے۔

31۔ اُنصُر اخاک ظالماً او مظلوما (بخاری و ترمذی)

ترجمہ: ''اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔''

"Help your brother, whether he is an oppressor or he is oppressed."

تشریح: صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا کہ مظلوم کی مدد تو ہماری سمجھ میں آ گئی۔ ظالم کی مدد کرنے کا کیا مطلب ہے؟ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ظالم کا ہاتھ پکڑ کر اسے ظلم کرنے سے روک دو۔ یہی اس کی مدد ہے۔ اس سے دو باتیں معلوم ہوئیں۔ ایک تو یہ کہ کسی کو گناہ سے روکنا، اس کی مدد کرنا ہے۔ دوسرے یہ کہ ظلم کرنے کے باوجود ظالم انسان کو بھی بھائی سمجھنا اور اس کی اصلاح کی کوشش کرنا چاہیے۔

32۔ اِتَّقوا الظلم فان الظلم ظلمات یوم القیامۃ (بخاری و مسلم)

ترجمہ: ''ظلم کرنے سے بچتے رہو کیوں کہ ظلم قیامت کے دن ظلمات (اندھیروں) کی صورت میں چھا جائے گا۔''

Do not oppress others because the oppression will sourround you in the form of darkness on the Day of Judgement.

تشریح: ظلم کرنے والے دنیا میں جو اندھیر مچائے رکھیں گے وہ قیامت کے دن اندھیروں کی صورت میں ان پر چھا جائے گا اور وہ دھکے کھاتے ہوئے واصلِ جہنم ہوں گے۔

33۔ من کذب کذبۃ فھو معلون (دیلمی)

ترجمہ: ''جس شخص نے ایک بھی جھوٹ بولا وہ ملعون ہے۔''

One who tells a lie is a cursed one.

(cursed one means,the deprivation from mercy of Allah)

تشریح: جھوٹ ایمان کی قینچی ہے۔ اگر کبھی اس کا ارتکاب ہو گیا ہو تو اس کی بخشش مانگنی چاہیے اور آئندہ کے لیے توبہ کر کے اس سے پوری احتیاط اور فکرمندی کے ساتھ بچنا چاہیے۔

34۔ ایاک والظن فان الظن اکذب الحدیث (بخاری)

ترجمہ: ''بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی بڑی جھوٹی بات ہے۔''

Avoid suspicions as it is the greatest deception/lie.

تشریح: تحقیق کے بغیر کسی بات پر یقین کرنا اور اسے آگے بیان کر دینا انتہائی غلط ہے۔ عذاب آخرت کے علاوہ دنیا میں بھی سخت ندامت اور شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے اور تجربہ سے بھی ثابت ہو چکا ہے کہ بدگمانی اکثر و بیشتر جھوٹی ثابت ہوتی ہے۔

35۔ من برّ والدیه طوبیٰ له زاد الله فی عمرہ (ابوداؤد)

ترجمہ: ''جو کوئی اپنے ماں باپ سے نیک سلوک کرے، اسے بشارت ہو۔ اللہ اس کی عمر بڑھا دے گا۔''

Whosoever will treat his parents with kindness Allah will increase his age.

تشریح: ماں باپ کے احسانات کی کوئی حد نہیں اس لیے اس کے حقوق بھی بے انتہا ہیں۔ انسان کی دنیا و آخرت کی بھلائی اسی میں ہے کہ ادب و احترام اور اطاعت و خدمت کے ساتھ ان سے نہایت اچھا سلوک رکھے۔

36۔ الجنة تحت اقدام الامهات (مسلم)

ترجمہ: ''جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔''

Paradise is below the feet of mothers (respect,obedience and kindness to mothers; sanctity).

تشریح: اس حدیث میں ماں کی خدمت و اطاعت کا خصوصیت سے سبق دیا گیا ہے کیوں کہ اس کے حقوق اور اس کی مامتا کا تقاضا یہی ہے۔

37۔ ایاکم والدَّین فانه هم اللیل ومذلة بالنهار (بیہقی)

ترجمہ: ''قرض لینے سے بچو کیوں کہ وہ رات کا غم اور دن کی ذلت و رسوائی ہے۔''

Aviod taking loan as it makes the night full of grief and makes the days disgraceful.

تشریح: قرض دار رات کو اس غم میں مبتلا رہتا ہے کہ قرض کیسے ادا کیا جائے اور دن کو اس خطرے میں رہتا ہے کہ قرض خواہ نے تقاضا کیا تو ذالت و رسوائی ہوگی۔ اس لیے قرض لینے سے بچتے رہنا چاہیے اور اس کی بجائے قناعت سے کام چلانا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے اپنی ضروریات گھٹانا بہترین تدبیر ہے۔ ضرورت دیکھ کر کوئی چیز خریدنا صحیح ہے، چیز دیکھ کر ضرورت تجویز کرنا غلط ہے۔ یہ اصول افراد کی طرح قوم پر بھی حاوی ہے۔ قرض سے ہر فرد، خاندان، ملک قوم سب کو محتاط رہنا چاہیے۔ (جاری)

CamScanner

بسم اللہ کے فضائل وفوائد

(2)

مولانا محمد اجمل خانؒ لاہوری

۷۔ نیز علماء نے یہ بھی لکھا ہے کہ دن رات کے چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں۔ پانچ گھنٹوں کے لیے تو پانچ وقت کی نمازیں مقرر ہیں اور بقیہ اُنیس گھنٹوں کے لیے یہ اُنیس (۱۹) حرف عطا فرمائے گئے تا کہ اُنیس گھنٹوں میں ہر نشست و برخاست، ہر حرکت وسکون اور ہر کام کے وقت ان اُنیس حروف کے ذریعے برکت وعبادت حاصل ہو۔ یعنی ان حروف (بسم اللہ الرحمن الرحیم) کی برکت سے یہ انیس گھنٹے بھی عبادت میں لکھے جائیں۔ (تفسیر عزیزی: جلد ا)

۸۔ علماء نے یہ بھی لکھا ہے کہ سورۃ براۃ کو جو قتل کفار کے حکم پر مشتمل ہے بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم سے خالی رکھا گیا ہے کیوں کہ یہ کلمہ رحمت ہے جو اس موقع کا تقاضا نہیں ہے۔ اسی طرح جانور کو ذبح کرتے وقت بھی صرف بسم اللّٰہ اللہ اکبر کہنا مقرر فرمایا گیا ہے بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم کا حکم نہیں دیا گیا ہے۔ کیوں کہ ذبح کی صورت قہر وعذاب کی شکل ہے۔ اور یہ کلمہ رحمت (یعنی بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم) اس کا محل مقتضی نہیں ہے۔ (تفسیر کبیر: جلد ا)

لہٰذا جو شخص اس کلمہ رحمت یعنی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پر ہر وقت اور ہر آن مداومت کرتا ہے جس کا اولیٰ درجہ یہ ہے کہ وہ ہر روز سترہ مرتبہ فرض نماز میں یہ کلمہ اپنی زبان پر جاری کرتا ہے تو یقین ہے کہ وہ شخص غضب وعذاب سے محفوظ اور رحمت وثواب سے محظوظ ہوگا۔

۹۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی برکات میں سے ایک یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص بیت الخلاء جانا چاہے تو چاہیے کہ وہ بسم اللّٰہ کہہ کر جائے تا کہ اللہ تعالیٰ اس کو جنات کے اثرات سے محفوظ رکھے۔ (یعنی جب کوئی شخص بسم اللہ کہہ کر بیت الخلاء جاتا ہے تو اس کا خاصہ یہ ہے کہ جنات کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ لہٰذا جب اس آیت کی تاثیر یہ ہے کہ یہ آیت انسان اور اُس کے

دنیاوی دشمن (جنات) کے درمیان پردہ بن جاتی ہے تو امید ہے کہ یہ ایک مسلمان اور عذاب آخرت کے درمیان بھی یقیناً پردہ بن کر حائل ہوگی۔ (تفسیر عزیزی)

۱۰۔ حضرت بشر حافیؒ نے ایک پرچہ کاغذ پر بسم اللہ لکھی ہوئی زمین پر پائی۔ اس کو اٹھایا۔ ان کے پاس سوائے دو درہم کے اور کچھ نہ تھا۔ خوشبو خرید کر اس پرچہ کاغذ کو آپ نے معطر کیا۔ اس کے بدلہ میں خواب کے اندر حق سبحانہ وتعالیٰ کی زیارت نصیب ہوئی اور فرمایا: یابشر طیبت اسمی لاطیبن اسمک فی الدنیا والآخرۃ۔ (تفسیر کبیر: ص نمبر ۱۷۱)

بسم اللہ کے خواص

۱۔ مجرباتِ دیربی میں شیخ احمد دیربی کبیر فرماتے ہیں۔ بسم اللہ شریف کے بعض خواص میں سے ایک یہ ہے کہ اگر کوئی شخص محرم کی یکم تاریخ کو بسم اللہ شریف ایک ورق پر بعد ایک سو تیرہ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو پوری زندگی میں اس کو ناخوشگوار واقعہ درپیش نہ ہوگا۔

۲۔ بعض صالحین سے منقول ہے کہ جو شخص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو بارہ ہزار بار پڑھے اور ہر ایک ہزار کے بعد دو رکعت نماز بھی بجالائے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور اس کے ساتھ حق تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال کرے پھر اعادۂ قرأت بسم اللہ کرے اور ایک ہزار کے بعد پھر دو رکعت نماز اور درود شریف پڑھ کر طلب حاجت کرے۔ اسی طرح پڑھتا رہے۔ یہاں تک کہ بارہ ہزار عدد مذکور پورے ہو جاویں۔ پس جو کوئی اس عمل کو کرے گا، حاجت اس کی جس طرح کی ہوگی باذن اللہ پوری ہوگی۔
(مجربات دیربی ص نمبر ۴)

۳۔ جو شخص بسم اللہ شریف عدد جمل کبیر (۷۸۶) کے مطابق متواتر سات دن بہ نیت جس کام کے لیے پڑھے گا چاہے نفع حاصل کرنے کے لیے چاہے نقصان سے بچنے کے لیے ان شاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔
(مجربات دیربی ص نمبر ۴)

۴۔ خزینۃ الاسرار للنازلی میں لکھا ہے کہ جو شخص رات کو سوتے وقت اکیس دفعہ بسم اللہ پڑھ کر سوئے وہ تمام انسانی، شیطانی شرارتوں اور جن بھوت اور آگ سے محفوظ رہے گا۔

۵۔ مرگی والے کے کان میں اکتالیس مرتبہ دم کرنے سے وہ ہوش میں آجاتا ہے۔

CamScanner

درد یا جادو وغیرہ پر متواتر سات دن سو سو مرتبہ پڑھنے سے درد اور جادو دُور ہو جاتے ہیں۔

۶۔ درد یا جادو وغیرہ پر متواتر سات دن سو سو مرتبہ پڑھنے سے درد اور جادو دُور ہو جاتے ہیں۔

۷۔ اتوار کی صبح سورج نکلتے ہوئے تین سو تیرہ دفعہ بسم اللہ اور سو دفعہ درود شریف پڑھنے سے غیبی رزق کا دروازہ کھل جاتا ہے۔

۸۔ اکیس مرتبہ لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالنے سے بچہ تمام آفات وبلیات سے مامون رہتا ہے۔

(خزینۃ الاسرار)

۹۔ صبح کے وقت اڑھائی ہزار مرتبہ چالیس دن پڑھنے سے دل میں اسرارِ غیبی اور علم لدنی کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

۱۰۔ اگر کوئی شخص بسم اللہ کو ایک سو ایک بار لکھ کر اپنے کھیت میں دفن کرے تو موجب سرسبزی کھیت و فراوانی غلہ وحفاظت از جملہ آفات وباعث حصولِ برکت ہوگا۔ (مجربات دیربی ص نمبر ۶)

۱۱۔ ایک مردِ صالح نے کہا کہ جو کوئی ساری بسم اللہ شریف چھ سو پچیس بار لکھ کر اپنے پاس رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہیبت عظیم دے گا۔ کوئی شخص اس کو ستا نہ سکے گا۔ باذن اللہ۔ شرجی کہتے ہیں۔ وجربت ذالك وصح ولله الحمد۔ (کتاب الداء والدواء للنواب صدیق حسن خان ص نمبر ۱۷)

بسم اللہ کے مسائل

مسئلہ: قرآن مجید کا افتتاحی فقرہ بجز ایک سورت کے ہر سورت کی ابتداء میں دہرایا گیا ہے۔ یعنی ۱۱۳ بار۔ اور سورۃ النمل کے اندر عبارت میں بطور آیت قرآنی بھی آیا ہے۔ (انه من سليمان وانه بسم الله الرحمٰن الرحيم) اس لیے اس کے جزوِ قرآن ہونے یا نہ ہونے کی بابت تو کوئی سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ البتہ گفتگو اس میں ہوئی ہے کہ آیا ہر سورت کی ابتداء میں بھی اس کی حیثیت بطور ایک مستقل آیت کے ہے؟

امام ابوحنیفہؒ کا مذہب یہ ہے کہ نہیں، بلکہ یہ سورتوں کے درمیان بطور علامت فرق وتمیز کے اور شروع میں بطور افتتاحی فقرہ کے ہے اور امام مالکؒ کا بھی یہی مسلک ہے۔ قال مالكؒ وابوحنيفه ليست في اوائل السور باٰية وانما هي استفتاح ليعلم بها مبداء ها۔ (احکام القرآن لابن عربی ص نمبر ۲، ج ۱) اور امام ابوبکر جصاص رازیؒ نے احکام القرآن ص نمبر ۶، ج ۱)

مسئلہ: قرآن کی تلاوت شروع کرتے وقت اول اعوذ بالله من الشيطان الرجيم اور پھر بسم اللہ

الرحمٰن الرحیم - پڑھنا سنت ہے اور درمیان تلاوت بھی سورۃ برأت کے علاوہ ہر سورت کے شروع میں بسم اللہ پڑھنا سنت ہے۔

مسئلہ: سورۃ برأت اگر درمیان تلاوت میں آ جائے تو اس پر بسم اللہ نہ پڑھے اور اگر قرآن کی تلاوت سورۃ برأت ہی سے شروع کر رہا ہے تو اس کے شروع میں اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھنا چاہیے۔

(معارف القرآن ص نمبر۲۰ ج۔۱ بحوالہ عالمگیری عن المحیط)

مسئلہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قرآن مجید میں سورۃ نمل میں آیت کا جز ہے اور ہر دو سورت کے درمیان مستقل آیت ہے۔ اس لیے اس کا احترام قرآن مجید ہی کی طرح واجب ہے۔ اس کو بے وضو ہاتھ لگانا جائز نہیں۔

مسئلہ: جنابت یا حیض ونفاس کی حالت میں اس کو بطور تلاوت پڑھنا بھی پاک ہونے سے پہلے جائز نہیں۔ ہاں کسی کام کے شروع میں جیسے کھانے، پینے سے پہلے بطور دعا پڑھنا ہر حال میں جائز ہے۔

(معارف القرآن ص نمبر۲۰۔ ج۔۱)

مسئلہ: نماز کی پہلی رکعت کے علاوہ دوسری رکعتوں کے شروع میں بھی بسم اللہ پڑھنا چاہیے کہ اس کے مسنون ہونے پر سب کا اتفاق ہے اور بعض روایات میں ہر رکعت کے شروع میں بسم اللہ پڑھنے کو واجب کہا گیا ہے۔ (شرح منیہ)

مسئلہ: نماز میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ نہیں پڑھنی چاہیے۔ خواہ جہری نماز ہو یا آہستہ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین سے ثابت نہیں ہے۔ (معارف القرآن ص نمبر۲۰، ج۔۱)

تلاوت قرآن اور ہر اہم کام کو بسم اللہ سے شروع کرنے کا حکم

اہل جاہلیت کی عادت تھی کہ اپنے کاموں کو بتوں کے نام سے شروع کیا کرتے تھے اس رسم جاہلیت کو مٹانے کے لیے قرآن کی سب سے پہلی آیت جو جبریل علیہ السلام لے کر آئے ان میں قرآن کو اللہ کے نام سے شروع کرنے کا حکم دیا گیا ہے "اقراء باسم ربک"

علامہ سیوطیؒ نے فرمایا کہ قرآن کے سوا دوسری تمام آسمانی کتابیں بھی بسم اللہ سے شروع کی گئی ہیں اور بعض علماء نے فرمایا کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم قرآن اور امت محمدیہ کی خصوصیات میں سے ہے۔ ان کا قول

CS CamScanner

کی مناسبت یہ ہے کہ اللہ کے نام سے شروع کرنا تو تمام آسمانی کتابوں میں مشترک ہے مگر الفاظ بسم اللہ الرحمن الرحیم قرآن کی خصوصیت ہے۔ جیسا کہ بعض روایات میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی ابتداء میں ہر کام اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرنے کے لیے باسمک اللھم کہتے اور لکھتے تھے اور جب آیت بسم اللہ الرحمن الرحیم نازل ہوئی تو انہی الفاظ کو اختیار فرمالیا اور ہمیشہ کے لیے یہ سنت جاری ہوگئی۔ (قرطبی وروح المعانی)

حدیث مبارکہ میں ہے کہ ہر کام کو اللہ کے نام سے شروع کیا جائے رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ہر اہم کام جو بسم اللہ سے شروع نہ کیا جائے وہ بے برکت رہتا ہے۔ ایک حدیث میں ارشاد فرمایا کہ گھر کا دروازہ بند کرو تو بسم اللہ کہو۔ چراغ گل کرو تو بسم اللہ کہو، برتن ڈھکو تو بسم اللہ کہو۔ کھانا کھانے، پانی پینے، وضو کرنے، سواری پر سوار ہونے اور اترنے کے وقت بسم اللہ پڑھنے کی ہدایات قرآن وحدیث میں بار بار آئی ہیں۔ (قرطبی)

"تم جنت میں نہیں جاسکتے جب تک ایمان نہ لے آؤ، اور اچھے مؤمن نہیں بن سکتے جب تک ایک دوسرے سے محبت نہ کرو۔ کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں، جس کے کرنے سے تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو۔ وہ یہ کہ اپنے درمیان سلام کو عام کرو"۔

(حدیث، مسلم)

شوال کے چھ روزے

مفتی غلام مصطفیٰ رفیق

رمضان کے بعد ماہ شوال میں چھ روزے رکھنے کا متعدد احادیث مبارکہ میں ذکر آتا ہے، جنہیں شش عید کے روزے بھی کہا جاتا ہے، یہ روزے بڑے اجر وثواب اور برکت وفضیلت کے حامل ہیں۔ رمضان المبارک کے روزوں کے بعد ان چھ روزوں کا اہتمام کرنا ایسا ہے گویا انسان پوری زندگی روزے رکھتا رہا۔ اللہ تعالیٰ کا کس قدر اپنے بندوں پر کرم واحسان اور فضل وعنایت ہے کہ وہ کریم رب سال بھر میں صرف ۳۶ روزے رکھنے پر پورے سال روزے رکھنے کا اجر وثواب عنایت فرماتا ہے۔

چنانچہ حدیث شریف میں ہے: ''حضرت ابو ایوب انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جس نے رمضان المبارک کے روزے رکھے اس کے بعد ماہ شوال میں چھ (نفلی) روزے رکھے تو اس کا یہ عمل ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر ہوگا''۔ (مشکوٰۃ شریف)

محدثین نے اس حدیث کی شرح میں لکھا ہے کہ ان چھ روزوں کو ''صوم دھر'' یعنی ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر اس لیے قرار دیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بندوں کو ایک نیکی پر دس گنا زیادہ ثواب عطا کیا جاتا ہے، تو یہ تشبیہ مبالغہ اور شوال کے چھ روزوں پر ترغیب کے لیے بیان فرمائی گئی ہے۔ (طیبی شرح مشکوٰۃ)

مطلب یہ ہے کہ شوال کے چھ روزے رکھنے پر یہ ثواب محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے حاصل ہوتا ہے، جس کی صورت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں ایک نیکی پر دس گنا اجر ملتا ہے اور جب کسی نے رمضان المبارک کے تیس روزے رکھنے کے بعد شوال کے چھ روزے بھی رکھ لیے تو اس کے کل چھتیس روزے ہوگئے اور ہر روزے پر دس روزوں کے ثواب کا وعدہ ہے، لہٰذا چھتیس کو دس کے ساتھ ضرب دیں تو کل ۳۶۰ ہوجاتے ہیں، اور سال کے قمری حساب سے تین سو ساٹھ دن ہوتے ہیں، لہٰذا چھتیس روزے رکھنے پر اسے اللہ تعالیٰ تین سو ساٹھ روزوں کا ثواب

عنایت فرمائے گا۔

حاصل یہ کہ رمضان کے بعد شوال کے چھ روزے رکھنے پر ''الحسنة بعشرا مثالها'' (ایک نیکی کے برابر) کے اصول کے تحت اُسے پورے سال کے روزوں کے برابر ثواب حاصل ہو گیا اور اگر کوئی بندہ ہر سال اسی طرح کرتا ہے تو اسے زندگی بھر روزے رکھنے کا ثواب حاصل ہو گا۔

پھر ماہ شوال کے ان مستحب نفلی روزوں کو عید کے بعد دوسرے دن ہی سے رکھنا ضروری نہیں، بلکہ اختیار ہے خواہ مہینے کے شروع میں رکھیں، یا درمیان میں، یا آخر میں، اور یہ بھی اختیار ہے کہ مسلسل رکھیں یا متفرق طور پر علیحدہ علیحدہ، شرعی طور پر کوئی پابندی نہیں ہے، بہر صورت فضیلت حاصل ہو گی، کیوں کہ حدیث میں ایسی کوئی قید نہیں ہے۔

بہر حال جس طرح ممکن ہو، یہ روزے رکھنے چاہئیں، اس لیے کہ ان روزوں کی فضیلت میں نبی کریم ﷺ کے متعدد ارشادات وارد ہوئے ہیں۔ چنانچہ شیخ الحدیث مولانا زکریا رحمہ اللہ نے ایک حدیث نقل فرمائی ہے: ''حضرت عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جس نے رمضان کے روزے رکھنے کے بعد شوال کے چھ روزے رکھ لیے تو وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو گیا، جیسے وہ ماں کے پیٹ سے پیدائش کے دن (گناہوں سے) پاک تھا''۔ (اوجز المسالک بحوالہ طبرانی)

اللہ تعالیٰ کی بے انتہا رحمت ہے کہ معمولی سی محنت پر زندگی بھر روزے رکھنے کا ثواب عظیم عطا فرمانے کے لیے بہت ہی آسان طریقہ بیان فرمادیا۔ حق تعالیٰ ہم سب کو اس عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

''ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، کہنے لگا: یارسول اللہؐ: میرا دل بہت ہی سخت ہے۔ اس کا کیا علاج کروں''؟ آپؐ نے فرمایا: یتیموں کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرا کرو، اور غریبوں کو کھانا کھلایا کرو''۔

[مسند احمد بن حنبل]

ایک حدیث کی شاعرانہ تفسیر

محمد عالم مظفر نگری

ایک دن صاحبِ قرآن نے حذیفہؓ سے کہا
یاد رکھنا یہ وصیت مری اے مشفقِ من

جب مسلمان شقاوت کا نشانہ بن جائیں
اور پا جائے رواج ان میں عداوت کا چلن

ان میں باقی نہ رہے رسمِ اخوت کا نشاں
ایک کا ایک سراسر بنے جانی دشمن

غالب آجائے دلوں پر اثرِ بغض و نفاق
بھائی سے بھائی ہو اور باپ سے بیٹا بدظن

وحشیانہ ہوں چلن ان کے درندوں کی طرح
خون کا ایک کے ہو ایک پیاسا ہمہ تن

فرقہ بندی سے کسی وقت نہ فرصت ہو انہیں
ان کے گھر گھر میں رہے روز نرالی اَن بن

سب کا مذہب ہو جدا سب کا عقیدہ ہو جدا
یعنی ہوں قافلۂ وحدتِ دیں کے رہزن

نئے قانون بنیں اور نئی انجمنیں
نظمِ اسلام پہ ہونے لگیں سب قہقہہ زن

ہوں جوانانِ چمن ایسے دلیر و گستاخ
گرمِ تنقید ہو لالہ پہ زبانِ سوسن

زلفِ سنبل پہ کرے شاخِ سمن طعنہ زنی
چشمِ بلبل میں کھٹکنے لگے گل کا جوبن

بدعتیں ہونے لگیں جب یہی ہر صبح و مسا
راز غنچوں کا کرے فاش نسیمِ گلشن

یہ بد آموزیٔ اخلاق کا عالم ہو جائے
غنچہ کہنے لگے سوسن کو زبانِ الکن

نرم لہجے میں بھی پنہاں ہو زبانِ خنجر
موجِ شبنم سے لگے کٹنے گلوں کی گردن

ظلم و عدوان کا مرکز ہو ہر اک ذرۂ باغ
خونِ بلبل سے ہو رنگین فضائے گلشن

اہلِ حق کے لیے لازم ہے حذیفہؓ اس وقت
ہو جدا فرقہ پرستوں سے بطرزِ احسن

دفعتہً کرکے یہ اعلان علیحدہ ہو جائے
میں مسلمان ہوں ہر گز نہیں حامیٔ فتن

آفتیں سر پہ جو آئیں انہیں برداشت کرے
سختیاں جھیل کے اس راہ میں مرنا احسن

انچہ گفتم بتو آں بر ورقِ دل بہ نگار
بہتر از فرقہ پرستی بہ مصیبت مردن

شاہ ولی اللہ (محدث دہلوی)

اور

تحریک احیائے دین

(1)

نظر احمد عثمانی

اگرچہ برصغیر پاک وہند میں اسلام پہلی صدی ہجری میں اُن اسلاف کے ذریعے پہنچا جن کی تربیت حضور پاک ؐ یا اصحاب کے دور میں ہوئی تھی لیکن برصغیر میں اقتدار میں مسلمانوں کی شراکت داری نہ ہوئی اور بعد میں آنے والے مغلیہ بادشاہوں کے دور میں اُن حکمرانوں کی ترجیحات میں تبلیغ اسلام کی جگہ فروغِ سلطنت کو اولیت دیے جانے کی وجہ سے دنیا کے دوسرے براعظموں کی نسبت یہاں اس کی کامیابی اور پھیلاؤ کا معیار کافی حد تک نیچے رہا ہے۔ (حضرت عمر فاروقؓ اور حضرت عثمانؓ کے دور میں اسلام دنیا کے تین براعظموں میں پہنچ چکا تھا اور حضرت عمر بن عبدالعزیز کے دور تک دنیا کے ۴ براعظم سلطنت اسلامیہ کے زیرنگین آ گئے تھے۔ لیکن ہندوستان میں محمد بن قاسم کے سندھ پر حملہ آور ہونے کے بعد (تقریباً اسلامی تبلیغ کی ابتدا ہو چکی تھی) لیکن دوسرے براعظموں کی نسبت اسلام بطور مذہب فروغ نہ پا سکا۔

یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ برصغیر پاک وہند میں فروغ اسلام کا سہرا صوفیائے کرام کے سر بندھا ہے۔ اس میں سب سے پہلے حضرت داتا گنج بخشؒ، اجمیر شریف حضرت خواجہ معین الدین اجمیری، خواجہ بختیار کاکی اسلام کے فروغ کے ابتدائی دور میں اور بعد میں آنے والوں میں حضرت نظام الدین اولیاء نے دہلی میں فروغِ اسلام کی رہنمائی کی۔ ان بزرگانِ دین اور صوفیائے کرام کے پاس نہ تو اقتدار کی مسند تھی اور نہ ہی مالی و معاشی وسائل دستیاب تھے۔۔ لیکن امانت و تقویٰ اور اپنے کردار اور اعمال حسنہ کی وجہ سے عوام میں جلد پذیرائی حاصل کی اور اپنی پاک باز فطرت اور عمل میں توازن اور خدا ترسی کی وجہ سے لوگوں کے دلوں میں بہت جلد گھر کر لیا، اور انہی کی مساعی

جمیلہ کی بدولت ہندوستان کے اکثر علاقوں میں اسلام کی ترویج ہوئی۔۔ بعد میں آنے والے عرصے میں صوفیائے کرام اور بزرگانِ دین کی جماعت میں ایک ولی کامل حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی بھی ہیں۔

شاہ صاحب کے خاندان کو ہندوستان ہی نہیں بلکہ عرب وعجم میں دین اسلام کے فروغ اور ترویج میں ایک ممتاز مقام حاصل ہے۔اپنے اعلیٰ حسب نسب (رسول اللہ سے خصوصی نسبت کی وجہ سے) پھر دین اسلام کے لیے آپ کی اور آپ کی اولاد کے خدمات کے طفیل) اس کٹھن دور میں عرب وعجم میں اس خاندان کو تحسین کی نظروں سے دیکھا جاتا ہے)۔

شاہ صاحب کا دور ۱۷۰۳ سے ۱۷۶۲ تک ہے

ہندوؤں اور مسلمانوں کا برسوں بلکہ صدیوں پہ محیط اخلاط کے باعث وہ ایک مشرک، بدعات اور مسلمانوں میں ہندوانہ رسومات کے سرایت کرنے والے کم تعلیم یافتہ اور غریب لوگوں کا معاشرہ تھا۔شاہ صاحب نے ان غیر شرعی اور غیر اسلامی اور شرک اور بدعات سے بھرپور معاشرے میں بدعات کے خلاف علم جہاد بلند کیا اور سنتِ نبویؐ اور قرآن وحدیث اور روزمرہ معاملات شریعتِ محمدی کی اصل روح کے مطابق ادا کرنے کی تلقین کی۔

شاہ صاحب کا بہت بڑا کارنامہ یہ ہے اسلام کو ایک ہمہ گیر ضابطۂ حیات کی صورت میں پیش کیا۔انہوں نے عہد حاضر میں اُمت مسلمہ کو درپیش تمام مسائل اور مشکلات کا ایک جامع اور قابل عمل حل پیش کیا۔اُن کے معاشی نظریات کے چیدہ چیدہ نکات درج ذیل ہیں۔

ا۔ زمین کا اصل مالک اللہ تعالیٰ ہے۔

ب۔ ملک میں جاگیروں کی کثرت نہیں ہونی چاہیے۔

ج۔ کسی بھی شعبے میں کسی گروہ اور طبقے کی مکمل اجارہ داری نہیں ہونی چاہیے۔

د۔ جو معاشرہ کسی مزارع، کسان اور مزدور کو اُس کی محنت یا مزدوری کا مناسب معاوضہ ادا نہیں کرتا وہ قائم نہیں رہ سکتا۔

ر۔ تمام انسانوں میں شہری حقوق، مال، جان کا تحفظ اور قانونی اور نظامِ عدل کا تمام انسانوں سے برابری اور یکساں سلوک کی بنیاد پر قیام ایک صحت مند معاشرے کا ضامن ہے۔

ز۔ اپنی ذاتی، شخصی اور دماغی صلاحیتوں کو استعمال کر کے اور محنت (جسمانی مزدوری) یا زراعت کے شعبے میں اپنی

صلاحیتوں اور محنت سے ملک وقوم کے لیے خدمات انجام دینے والے اس دولت کے حصول سے محروم نہ ...

س۔ اس نظریے سے وراثتی طور پر بڑی بڑی جاگیروں کے نسل در نسل مالک ہونے کا تصور ختم ہو جائے گا۔

ش۔ عیاشی کے اڈے اور جوئے وشراب خانے مکمل طور پر بند کر دیے جائیں۔

نظام تعلیم

شاہ صاحبؒ نے ایک علمی مرکز قائم کیا جہاں سے آپ کے نظریات اور خیالات کی تشہیر ہو سکے۔ جہ... پورے ملک سے علم کے پیاسے حصولِ علم کے لیے آئیں اور پھر اپنے مستقل رہائشی علاقوں میں جا کر ان نظریات ... خیالات کی اشاعت کریں۔ پھر آپ نے ان اہلِ علم کی ایک ایسی جماعت بنائی جو سارے ملک میں پھیل کر "فکرِ ... ولی اللہ" کی عام لوگوں میں تشہیر کرتے۔

جدید علم الکلام

شاہ صاحب نے "جدید علم الکلام" کی بنیاد رکھی۔ اسلام کو پھر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ ثابت کر... میں شاہ ولی اللہ اور اُن کے خاندان کی خدمات برصغیر پاک وہند میں "اظہر من الشمس" ہیں۔ آپ نے سادہ ... اسلامی تعلیمات سے بھرپور قرآنی نظامِ زندگی پیش کیا۔

آج ڈھائی صدیاں گزرنے کے باوجود اُن کی شگفتگی ابھی تک برقرار ہے۔ اور ایسا لگتا ہے جیسے یہ نظریا... اور تعلیمات اسلامی کی تشریح ہمارے ہی دور کے کسی فلاسفر، مدبر اور راہنما کی نگارشات ہیں۔

اسلام کو آپ نے ایک ہمہ گیر نظام کی شکل میں دنیا کے سامنے پیش کیا۔ آپ نے امت مسلمہ کو دوبارہ ... قرآن وسنت سے جوڑنے کی کوشش کی۔ آپ نے عمیق نظری سے اسلامی افکار کے مطالعے اور تاریخ کی گہری تحقیق ... سے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ اگر کوئی چیز امت مسلمہ کے زوال کا باعث ہے وہ احکام الٰہی سے روگردانی، قرآن حکیم سے دور... سنتِ رسول کی اتباع سے چشم پوشی ہے۔ اور ان تینوں چیزوں پر کما حقہ عمل کر کے ہی ہم اسلامی "نشاۃ ثانیہ" کا اپنا ... نصب العین حاصل کر سکتے ہیں۔ قرآن وسنت کی بھرپور پیروی ہماری کامیابی کی ضامن ہے۔

شاہ صاحب کو اپنے دور میں بہت سے محاذوں پر معرکہ آرائی کرنی پڑی ایک طرف زوال پذیر ہندوستا... معاشرے میں جب بنگال میں ایسٹ انڈیا کی صورت میں انگریز آہستہ آہستہ بنگال اور میسور میں سراج الدولہ ... ٹیپو سلطان جیسے غیرت مند مسلمان حکمرانوں کے لیے ایک بڑا خطرہ بن کے کھل کر سامنے آ گئے تھے۔ تو دوسری طر...

مرکز اور پنجاب میں مرہٹوں اور سکھوں نے مسلمانوں کا جینا حرام کر رکھا تھا۔ مغلیہ سلطنت کو زیر نگین کرنے کے بعد (راجا رنجیت سنگھ) کے دور میں نوبت یہاں تک پہنچی کہ پنجاب میں مسجدوں پر حملہ کرنے کے بعد (لوگوں نے کھلی آنکھوں سے دیکھا کہ) سکھوں نے مسجدوں کو اصطبل میں بدل دیا اور مسلمانوں کی جمعیت اور غیرت یہ تماشہ دیکھتی رہی۔ شاہ صاحب نے اپنی سیاسی بصیرت سے احمد شاہ ابدالی (16 اکتوبر 1760) کو حضرت شاہ صاحب نے افغانستان کے بادشاہ کو ایک مفصل خط لکھا جس میں مسلمانانِ ہند کی زبوں حالی، مسلمانوں کی اُس دور کی مشکلات اور آنے والے دنوں میں مسلمانوں کو پیش آنے والے خطرات کی تصویر کشی بھی کر دی۔

یکم نومبر 1760ء کو احمد شاہ ابدالی کا لشکر پانی پت کے میدان میں صف آرا ہوا۔ جہاں مرہٹوں نے زبردست اور ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ ڈھائی ماہ تک یہ خونریز جنگ جاری رہی اور آخرکار مرہٹوں کو عبرت ناک اور ذلت آمیز شکست ہوئی اور مرہٹوں کے نامور جرنیل شیوراڈا اور اس کا بیٹا وشواش جہنم رسید ہوئے۔ یوں مسلمانوں کو سالوں بعد اطمینان نصیب ہوا۔ (جاری)

اللہ، رب العالمین نے فرمایا: (ترجمہ):۔

''میں تم میں سے کسی کا عمل ضائع کرنے والا نہیں، خواہ کوئی مرد ہو یا عورت۔ تم سب، ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ جن لوگوں نے میری خاطر اپنا وطن چھوڑا، اپنے گھروں سے نکالے گئے، میری وجہ سے ستائے گئے، میرے لیے جنگ کی اور مارے گئے، میں ان کی ساری خطائیں معاف کردوں گا اور ان کو ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن، کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی''۔

[آل عمران، ۱۹۵]

اپنے کنبے کو خبردار کرو

ڈاکٹر محمد میاں صدیقی

ابھی تک اسلام کی دعوت کا عام اعلان نہ ہوا تھا لیکن مخلص مومنوں کے، خضوع و خشوع اور سچے دل سے عبادت کرنے والے مردوں اور عورتوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا تھا۔ ان ایمان لانے والوں میں اکثریت نوجوانوں کی تھی۔ اس سے پہلے ایمان لانے والی جن ہستیوں کا ذکر ہو چکا ہے ان کے علاوہ جو لوگ شروع ہی میں اسلام میں داخل ہوئے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی زبیر اور جعفر رضی اللہ عنہما تھے۔ پھر آپ ؐ کے دوسرے رشتہ دار پھوپھی امیمہ کے بیٹے عبداللہ بن جحش اور ان کے بھائی عبیداللہ اور ان کی خالہ کے بیٹے ابوسلمہ، آپ کی والدہ کی جانب سے دور رشتہ دار قبیلہ زہرہ کے ابووقاص کے بیٹے سعد اور ان کے چھوٹے بھائی عمیر رضی اللہ عنہم تھے لیکن آپ کے چاروں چچاؤں میں سے کسی نے آپ ﷺ کی دعوت کو قبول نہیں کیا تھا۔ ابوطالب نے اپنے دو بیٹوں جعفر اور علی رضی اللہ عنہما کے اسلام لانے پر کوئی اعتراض نہ کیا لیکن اپنے بارے میں کہا کہ وہ اپنے آباء واجداد کے دین کو ترک کرنے کو تیار نہیں۔ عباس ٹال مٹول کر رہے تھے اور حمزہ ابھی اس پیغام کو سمجھنے سے معذور تھے لیکن اس کے باوجود دونوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی تمام تر شفقت کا یقین دلایا۔ ابولہب نے البتہ کسی لگی لپٹی کے بغیر کہہ دیا کہ اس کا بھتیجا اگر دھوکہ باز نہیں تو دھوکے کا شکار ضرور ہے۔

وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ (۲۶:۲۱۴)

اپنے قریبی رشتہ داروں کو خبردار کرو۔

جب یہ آیت نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ، جنہیں آپ ﷺ نے سیدہ خدیجہؓ سے شادی کے بعد اپنے کثیر العیال چچا کا بار ہلکا کرنے کے لیے اپنی کفالت میں لے لیا تھا، کو طلب کیا اور فرمایا کہ مجھے اللہ نے حکم دیا ہے کہ میں اپنے خاندان والوں، اپنے قریب ترین عزیزوں کو خبردار کروں، یہ کام میری طاقت سے باہر ہے پھر بھی تم میری مدد کرو اور ایسا کرو کہ چند نان روٹی، ایک بھیڑ کی ٹانگ اور ایک پیالے میں دودھ کا اہتمام کرو اور بنی عبدالمطلب کو یہاں آنے کی دعوت دو۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے تعمیل حکم کرتے ہوئے خاندان ہاشم کے قریباً چالیس اشخاص کو جمع کر لیا جن میں

رسول اللہ ﷺ کے چچا ابو طالب، عباس، حمزہ اور ابولہب بھی شامل تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علیؓ کو مہمانوں کے سامنے کھانا رکھنے کا حکم دیا تھا تا کہ وہ سب کچھ ان کے گوش گزار کر سکیں جس کا انہیں حکم ہوا تھا۔ حضرت علیؓ نے اس واقعے کی جو کچھ تفصیل بعد میں بیان کی وہ ان کے الفاظ میں کچھ اس طرح تھی

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس طعام کا تم نے انتظام کیا ہے وہ لے آؤ۔ پھر انہوں نے گوشت کے ایک ٹکڑے کو لبوں سے لگایا اور واپس خوان میں یہ کہتے ہوئے رکھ دیا، بسم اللہ نوش فرمایئے۔ لوگوں نے باری باری اور خوب سیر ہو کر کھایا۔ سب کا پیٹ خوب بھر گیا لیکن مجھے کھانے میں کسی قسم کی کمی نظر نہ آئی سوائے اس کے کہ کھانے والے ہاتھوں سے وہ منتشر ضرور ہو گیا تھا۔ میری اپنی ذات کی قسم اگر شخص ایک ہی آدمی ہوتا تو وہ کھانا تو بس اتنا تھا کہ صرف اس اکیلے کے پیٹ بھرنے کو کافی ہوتا۔ اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، انہیں دودھ پینے کے لیے دو۔ میں پیالہ لے آیا اور ہر فرد نے تسلی سے سیر ہو کر پیا۔ حالاں کہ وہ بس اتنی ہی مقدار میں تھا کہ صرف ایک ہی شخص کو پورا ہوتا لیکن اب جب کہ رسول اللہ ﷺ حاضرین سے وہ بات کہنے ہی والے تھے کہ جس کے لیے اس دعوت کا اہتمام کیا گیا تھا تو ابولہب نے یہ کہہ کر کہ ''تمہارے میزبان نے تم پر جادو کر دیا ہے'' محفل درہم برہم کر دی''۔

دوسرے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلا کر پھر ویسی ہی ضیافت کی ہدایت کی جس کا اہتمام انہوں نے کل کیا تھا۔ حضرت علیؓ نے حسب حکم تمام اہتمام کیا۔ اس بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم محتاط اور خبردار تھے اور آپ ﷺ نے اس موقع کو ضائع ہونے کے کسی امکان سے پیشتر ہی حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

''بنی عبدالمطلب میرے علم میں کسی ایسے عرب کا نام نہیں جو اپنی قوم کے پاس اس سے بہتر پیغام لے کر آیا ہو جو میں لے کر آیا تھا۔ اس پیغام میں تمہارے لیے اس دنیا اور دوسری دنیا کی بہترین نعمتیں ہیں۔ تم میں سے کون ہے جو میری مدد کرے گا، میرا بھائی بنے گا، میرے کاموں کو عملاً انجام دے گا اور تمہارے درمیان میرا نائب ہو گا؟''

پورے خاندان پر سناٹا طاری تھا۔ حضرت جعفر اور حضرت زید رضی اللہ عنہما کچھ کہہ سکتے تھے لیکن ان کی مسلم تھا کہ اس وقت ان کا اسلام زیر بحث نہیں بلکہ اس اجتماع کا مقصد دوسرے لوگوں کو اسلام کے دائرہ میں لانا ہے۔ جب اس سکوت نے طول کھینچا تو تیرہ سالہ حضرت علیؓ نے خود کو لب کھولنے پر مجبور پایا۔ وہ کھڑے ہوئے اور کہا

کہ ”اے اللہ کے رسول ﷺ! اس عمل خیر میں آپ کا مددگار میں ہوں گا“۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی گردن کی پشت پر دست مبارک رکھ کر فرمایا ”یہ ہے میرا بھائی، میری منشا کی تکمیل تک نباہنے والا اور تمہارے درمیان میرا جانشین، اس کی بات غور سے سنو اور اس کی اطاعت کرو“۔ حاضرین مجلس ہنستے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے اور ابو طالب کو مخاطب کر کے کہنے لگے ”لیجئے اور سنئے! یہ (رسول اللہ ﷺ) آپ کو اپنے بیٹے کی بات پر کان دھرنے اور اس کی اطاعت کا حکم دے رہے ہیں۔

جہاں تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھیوں کا تعلق تھا۔ سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو تو ان کی پیروی میں تامل نہیں ہوا۔ ان کے بیٹے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے تو پہلے ہی اسلام قبول کر لیا تھا لیکن سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کی دوسری پانچ بہنیں اپنے کو کسی فیصلہ پر آمادہ نہ کر سکیں۔ اروی کا رویہ ان سب سے انوکھا تھا۔ وہ کہنے لگیں ”میں دیکھ رہی ہوں کہ میری بہنیں کیا کرتی ہیں“۔ اس کے برعکس سیدہ ام الفضل رضی اللہ عنہا جو حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے شادی کے بعد رشتہ میں ان کی چچی ہوگئی تھیں وہ سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد پہلی خاتون تھیں جو داخلِ اسلام ہوئیں، حالاں کہ ان کے شوہر ابھی سوچ ہی رہے تھے۔ انہوں نے اپنی حقیقی بہن سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا اور دو سوتیلی بہنوں، سیدہ سلمہ اور سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر کر دیا۔ حضرت جعفرؓ کی پرورش سیدہ ام الفضل رضی اللہ عنہا کے گھر میں ہوئی تھی اور ان ہی کے گھر میں ان کی شناسائی سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا سے ہوئی تھی جو ان کے درمیان محبت کا باعث بنی۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے ان سے حال ہی میں شادی کر لی تھی اور حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ نے ان کی بہن سیدہ سلمہ رضی اللہ عنہا سے شادی کر لی تھی۔ ایک اور دوسری خاتون جو اسلام میں داخل ہونے والی سابقین میں ہیں، وہ سیدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا تھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے متعلق ارشاد فرمایا تھا کہ ”جس کسی کو بھی خاتونِ جنت سے شادی کی خواہش ہے تو اسے چاہیے کہ اُم ایمن رضی اللہ عنہا سے شادی کر لے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قول حضرت زید رضی اللہ عنہ کے دل میں اتر گیا۔ وہ حضرت زید رضی اللہ عنہ سے عمر میں بہت بڑی تھیں لیکن عمر کا یہ فرق ان کے فیصلے کی راہ میں رکاوٹ نہ بن سکا۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے دل کی بات کہی تو آپ ﷺ کو سیدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا کو اس شادی پر راضی کرنے میں کوئی دقت پیش نہ آئی۔ سیدہ ام ایمن رضی اللہ عنہا کے بطن سے حضرت زید رضی اللہ عنہ کا ایک بیٹا تولد ہوا جس کا نام انہوں نے اسامہ رضی اللہ عنہ رکھا اور ان کی پرورش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پوتے کے طور پر ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسامہ رضی اللہ عنہ سے بہت محبت فرماتے تھے۔

راشی کا انجام

(1)

منشی عبدالرحمن خان☆

رشوت اس معاوضہ کو کہتے ہیں جو کسی فرض منصبی یا واجب کام کی انجام دہی میں ناحق، ناواجب اور ناجائز کام کے صلے میں نقد، جنس یا جنس لطیف کی شکل میں وصول کیا جائے یا اپنے اعزاز، منصب یا عہدہ سے ایسا ناجائز مفاد اٹھایا جائے جو بلا عہدہ حاصل ہونا ممکن نہ ہو۔ ارشاد ربانی ہے:

''آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریق سے نہ کھاؤ اور نہ اسے حکام تک پہنچاؤ کہ جس سے لوگوں کے مال کا ایک حصہ تم گناہ سے کھا جاؤ۔ درآنحالیکہ تم جان رہے ہو کہ (تم ناحق اور زیادتی پر ہو)'' (بقرہ:۲۔۷)

رشوت کا سبب

رشوت ستانی کا بنیادی سبب معیار زندگی کا غلط تصور ہے۔ پہلے زمانہ میں معیار زندگی روحانی تھا۔ اُس کی بنیاد نیکی اور تقویٰ پر تھی۔ معاشرہ میں وہی معزز ومحترم سمجھا جاتا تھا۔ جو صاحبِ اخلاق وکردار اور پیکر امانت ودیانت ہوتا تھا۔ اب معیار زندگی مادی بن گیا ہے۔ جس کی وجہ سے معاشرہ میں لیاقت۔ قابلیت۔ دیانت۔ امانت خلوص و ایمان کی کوئی قدر وقیمت نہیں رہی۔ اب سرکار دربار، ہر جگہ صرف اسے ہی معزز ومکرم سمجھا جاتا ہے جو سرمایہ دار ہو۔ خواہ اخلاقی لحاظ سے وہ کتنا ہی غریب کیوں نہ ہو۔ اس لیے اب ہر شخص جلد از جلد اور بلا تاخیر امیر بننے کی فکر میں ہے اور جب وہ اس کے لیے جائز وسائل کو ناکافی پاتا ہے۔ تو ناجائز ذرائع جیسے رشوت ستانی۔ ذخیرہ اندوزی، چور بازاری، قمار بازی اور ملاوٹ کا کاروبار شروع کر کے دنوں میں امیر بننا چاہتا ہے۔

پروفیسر عبدالحمید صدیقی لکھتے ہیں:

''مغربی تہذیب کو اندھا دھند مسلط کرنے کی وجہ سے ہمارے ہاں بہت ذہنی اور اخلاقی الجھنیں

☆ بانی عالمی ادارہ اشاعت علوم اسلامیہ، ملتان

پیدا ہو گئی ہیں۔ مثلاً صبر و قناعت کی جگہ معاشرے میں دولت کی ایک نہ مٹنے والی ہوس اور معیارِ زندگی بلند کرنے کی اندھا دھند فکر نے لے لی ہے۔ اور ہر شخص حرام و حلال اور جائز و ناجائز کے حدود و قیود سے بالکل آزاد ہو کر اس کے حصول کے پیچھے پڑا ہوا ہے۔ اخلاق کی اس پامالی سے انسانی تعلقات کی تقدیس کو شدید نقصان پہنچا ہے اور انسان انہیں مجروح کرنے میں قطعاً کوئی حرج محسوس نہیں کرتا۔ لوٹ کھسوٹ کے اس رجحان نے اپنے حدود اور دوسروں کے حقوق کا احترام تو درکنار، احساس تک ختم کر دیا ہے۔ کجا کہ کوئی شخص دوسروں کے لیے کوئی ایثار کرے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ انسانی جان اور اس کی عزت و آبرو کے مقابلے میں بے جان سکوں کی قیمت کہیں زیادہ بڑھ گئی ہے''۔ (فاران ستمبر ۶۵ء)

رشوت ستانی کے جواز میں جو طبقہ تنخواہ کی کمی کا عذر پیش کرتا ہے۔ اس کی تردید شاکی طبقہ سے کم تنخواہ پانے والوں کے صبر و قناعت اعتدال و استقلال اور سکون و اطمینان سے ہوتی ہے۔ اگر رشوت ستانی کی وجہ تنخواہ کی کمی ہوتی تو پھر بڑی تنخواہ پانے والے حکام رشوت نہ لیتے۔ مگر اب تو قومی اسمبلی کے ایک معزز ارکن نے رشوت پر بحث کے دوران میں یہ اعتراف و انکشاف کیا کہ:

''رشوت غریب کلرکوں کے گھروں میں نہیں بلکہ شاندار بنگلوں اور بڑے دفتروں میں براجمان ہے۔ ایک زمانہ تھا۔ جب شاذ و نادر ہی کوئی بڑا افسر رشوت خور ہوتا تھا۔ لیکن اب ایمان دار افسر تلاش کرنا مشکل ہے''۔ (نوائے وقت)

رشوت اور رزق

حق تعالیٰ نے رزق کی تقسیم اپنے ہاتھ میں رکھی ہے۔

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَآءُ وَيَقْدِرُ (شوریٰ: ۳-۲۵)

جس کو چاہتا ہے۔ زیادہ روزی دیتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے کم دیتا ہے۔

لیکن جس کی قسمت میں جتنا رزق لکھ دیا ہے اسے اس سے کم و بیش نہیں ملتا۔ خواہ وہ جتنے بھی جتن کرے اور جب تک وہ اپنا پورا رزق وصول نہیں کر لیتا اس پر زندگی کا دروازہ بند نہیں ہوتا۔ اسی لیے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''کوئی جان مر نہیں سکتی۔ جب تک اپنی زندگی اور رزق پورا نہ کر لے۔ اس لیے تم طلبِ رزق میں

اختصار کرو۔ اور رزق کی دیر تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم رزق کو گناہ کے ذریعہ طلب کرنے لگو۔ جو رزق اللہ کے پاس ہے۔ وہ طاعت سے ہی حاصل کیا جاسکتا ہے''۔ (کنز العمال)

طلب رزق میں اختصار یہ ہے کہ جو کچھ کسب حلال سے مل جائے اسی پر اکتفا کرے۔ اور اپنی آمدنی سے خرچ نہ بڑھائے۔ گناہ کے ذریعہ رزق طلب کرنا یہ ہے کہ جائز اور حلال ذرائع سے ملنے والے رزق کو ناکافی سمجھ کر جلد بازی سے کام لے اور بے حوصلہ ہوکر رشوت۔ ملاوٹ۔ سود۔ قمار۔ ذخیرہ اندوزی۔ ناجائز منافع خوری۔ چور بازاری اور ملاوٹ ایسا کاروبار شروع کر کے دولت سمیٹنے کی کوشش کرے۔ جہاں تک رزق کے تعین کا تعلق ہے۔ وہ حق اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اور جہاں تک اس کی وصولی کا تعلق ہے۔ وہ انسان کے ہاتھ میں ہے کہ اسے جائز و حلال طریقہ سے وصول کرلے۔ یا ناجائز اور حرام ذرائع سے حاصل کرے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک روز اپنا گھوڑا مسجد کے باہر ایک شخص کی نگرانی میں کھڑا کر کے نماز پڑھنے چلے گئے۔ جب واپس تشریف لائے تو زین اور نگران دونوں غائب پائے۔ اب بازار کی طرف چل پڑے۔ راستہ میں ایک کباڑی کی دکان پر اپنی زین موجود پائی۔ دریافت پر معلوم ہوا کہ وہ نگران، زین چوری کرنے کے بعد اس کے پاس دو درہم میں فروخت کرگیا ہے۔ یہ سن کر فرمایا:

''افسوس! میں نے بھی اسے نگرانی کی اجرت میں دو ہی درہم دینے کا دل میں فیصلہ کیا تھا۔ مگر اس نے جلدی کی۔ جو دو درہم اسے حلال کے ملنے تھے۔ وہ اُس نے حرام کے ذریعہ کمائے۔ اور چوری کا وبال الگ خریدا''۔

اگر انسان جلد بازی میں حرام کی طرف التفات نہ کرے اور حلال کی ہی فکر میں رہے تو حق تعالیٰ اسے اطاعت کے طفیل ایسے ذرائع سے رزق پہنچاتا ہے۔ جو اس کے وہم وگمان میں بھی نہیں ہوتے۔ لیکن جو لوگ حلال کی بجائے حرام کو پسند کرتے ہیں اور ناجائز ذرائع سے اپنا رزق حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ان کی حسب خواہش اسی ذریعہ سے اسے مقررہ رزق دے دیا جاتا ہے۔ جیسا کہ اس ارشاد ربانی سے ظاہر ہے:

''جو لوگ دنیا کی زندگانی اور اُس کی زینت چاہتے ہیں۔ ہم ان کے (اعمال کا بدلہ) دنیا میں ان کو پورا کردیتے ہیں۔ اور (جتنا ان کا مقدر ہوتا ہے) اس سے انہیں کچھ کم نہیں دیا جاتا۔ یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے دنیا میں جو کچھ کیا۔ وہ غلط اور باطل تھا۔ اس لیے وہ سب ضبط کرلیا گیا۔ اب آخرت میں ان کے لیے آگ کے سوا کچھ نہیں'' (ھود: ۲۔۱۲)۔

راشی اور شیطان

شیطان، انسان کا ازلی دشمن ہے۔ اس نے اسے جنت سے نکلوایا۔ اب وہ شب و روز اس کوشش میں ہے کہ وہ دنیا میں زیادہ سے زیادہ اپنے رفیق پیدا کرے۔ تاکہ جہنم میں اس کی پارٹی شیطان کی جماعت کو اکثریت حاصل ہو۔ ''حزب الشیطان'' کے اراکین ''اخوان الشیطان'' کہلاتے ہیں اور وہی معاشرہ میں شیطان کی نمائندگی کرتے ہیں ان کی صفات بالکل شیطان کی صفات سے ملتی جلتی ہیں جنہیں قرآن کریم نے بالتفصیل بیان کیا ہے۔ راشیوں کا شمار بھی شیطان کے بھائیوں میں ہوتا ہے۔ کیوں کہ ان میں بھی بہت سی شیطانی صفات پائی جاتی ہیں۔ مثلاً

اِنَّ الشَّیْطٰنَ کَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا (بنی اسرائیل: ۵۳)

بالحقیق شیطان انسان کا صریح دشمن ہے۔

شیطان ہر صاحب ایمان کو پھنساتا ہے اور راشی ہر صاحب غرض کو۔ جونہی کسی اہل غرض کا راشی سے واسطہ پڑتا ہے۔ وہ اسے تیندوے کی طرح اپنے جال میں پھنساتا ہے۔ اسے سانپ کی طرح ڈستا ہے اور جونک کی طرح خون چوسنے کی کوشش کرتا ہے ایک طرف وہ رشوت نہ دینے والے کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اور دوسری طرف رشوت لے کر حکومت کے وقار و اعتماد کو ٹھیس لگاتا ہے۔ معاشرہ میں اس کے خلاف بددلی اور بداعتمادی کے جذبات ابھارتا ہے اور سانپ بن کر اپنی حکومت سے بیوفائی اور غداری کرتا ہے۔

اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ (بنی اسرائیل: ۵۳)

بے شک شیطان لوگوں میں فساد ڈلواتا ہے۔

راشی بھی رشوت لے کر ایسے ناجائز، ناواجب اور ناحق کام کرتا ہے جن سے حقداروں کی حق تلفی ہوتی ہے۔ اس سے حق داروں کے دلوں میں دشمنی اور سنگ دلی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ ان کے سینوں میں آتش انتقام بھڑکتی ہے اور وہ قانون کو ہاتھ میں لے کر معاشرہ میں فتنہ و فساد پیدا کرتے ہیں۔

اَلشَّیْطٰنُ یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ (بقرہ: ۲۶۸)

شیطان تمہیں تنگ دستی سے ڈراتا ہے۔

(جاری)

قائداعظم محمد علی جناحؒ کا پنجاب یونیورسٹی سٹیڈیم لاہور کے باہر ریلی سے خطاب 30 اکتوبر 1947

30 اکتوبر 1947ء کو قائداعظم محمد جناحؒ نے پنجاب یونیورسٹی سٹیڈیم لاہور کے باہر طلباء کی ایک عظیم الشان ریلی سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم نے پاکستان بنانے کا مقصد حاصل کرلیا ہے اور پاکستان اس وقت ایک خود مختار ریاست ہے۔ یہ دنیا کا پانچواں بڑا ملک ہے۔ ہمیں یہ جو آزادی ملی ہے بغیر قربانی دیئے اور تکلیفیں اٹھائے نہیں ملی جس کا ثبوت برصغیر پاک و ہند کی حالیہ تاریخ میں نظر آتا ہے لیکن ابھی بھی ہم تاریخ کی مشکل ترین صورت حال اور حالات میں گھرے ہوئے ہیں۔ لیکن مجھے اللہ پر یقین ہے کہ وہ ہمیں اس صورت حال سے نکالے گا اور ہم کامیاب ریاست کے طور پر ابھریں گے۔

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ 30 جون 1947ء کا منصوبہ مان کر شاید مسلم لیگ نے غلطی کی اس سلسلے میں آپ کو پورے یقین سے بتانا چاہتا ہوں کہ اس کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ نہیں تھا۔ اگر ہم کوئی اور راستہ چنتے تو اس کے خطرناک نتائج برآمد ہوتے۔ ہم نے اپنی طرف سے پوری ایمانداری سے کوشش کی ہے کہ اس منصوبہ پر عمل کیا جائے اور تاریخ اور وقت اس کو ثابت بھی کرے گا۔ دوسری طرف آنے والی تاریخ ہمیں یہ بھی بتائے گی کہ کن لوگوں نے ہمارے ساتھ غداری کی ہے اور ہمارے خلاف منصوبے بنائے تاکہ اس کے نتیجہ میں برصغیر کے لاکھوں لوگ موت کے گھاٹ اتار دیئے جائیں۔ ان کے گھر چھین لیئے گئے اور ان کو گھروں سے بے یار و مددگار نکال دیا گیا۔ اس سوچے سمجھے منصوبے کے تحت نہتے اور بے یار و مددگار مہاجرین کو لاکھوں کی تعداد میں موت کے گھاٹ اتار کر تاریخ کا بدترین جرم کیا گیا۔ اس لیئے ہم ایک بہت بڑی گہری سازش اور منصوبے کا شکار ہوئے جو کہ کسی بھی لحاظ سے ایماندار، بہادر اور باعزت قوم کا شیوا نہیں ہے۔ ہم اللہ کے شکر گزار ہیں کہ اس نے ہمیں جرات اور ایمان عطا کیا کہ ہم ان باطل قوموں کا مقابلہ کریں۔ اگر ہم قرآن پاک سے رہنمائی حاصل کرتے رہے اور جرات سے ان مشکلات کا مقابلہ کرتے رہے تو ہمیں یقین ہے کہ ہم پھر کامیاب ہوں گے۔

CamScanner

ایک لمحہ کے لیے بھی نہ سوچیں کہ آپ کا دشمن اپنے مقاصد میں کامیاب ہوگا۔ لیکن اس کیساتھ ساتھ میں آپ سے یہ بھی کہوں گا کہ حالات کی سنگینی کو ہلکے انداز میں نہ لیں بلکہ اس کا بھرپور مقابلہ کریں، اپنے ضمیر اور دل سے پوچھیں کہ آپ نے نئی ریاست کی تعمیر و ترقی میں کیا کردار ادا کیا ہے؟ حالات کی سنگینی سے گھبرائیں نہیں۔ تاریخ میں ایسی بہت سی مثالیں ہیں جس میں نوجوان قومیں اپنے بہترین کردار اور جذبے کی بدولت ابھر کر نام پیدا کرتی ہیں۔ آپ کے اندر کسی چیز کی کمی نہیں ہے اور نہ ہی آپ دنیا کی کسی قوم سے کم ہیں اور یہ بھی نہ سوچیں کہ آپ اپنے مشن میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ آپ اپنے بزرگوں کی طرح ضرور کامیاب ہوں گے۔ صرف آپ نے اپنے اندر مجاہدین کا جذبہ پیدا کرنا ہے۔ آپ یاد رکھیں کہ آپ ایک ایسی قوم ہیں جس کا ماضی حیران کن حد تک کامیابیوں سے بھرا ہوا ہے۔ کردار کے حساب سے بھی اور بہادری کے حساب سے بھی۔ اپنی روایات کو زندہ رکھیں اور تاریخ میں نئے اور سنہری دور کا اضافہ کریں۔

میں آپ سے یہ چاہتا ہوں کہ آپ میں سے ہر کوئی اپنے آپ کو تیار کرے اور پاکستان کی تعمیر و ترقی اور اسلام کی سربلندی کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہ کرے۔ اس طرح آپ دنیا کی بڑی قوموں میں شمار ہو جائیں گے جس کا مقصد نہ صرف اندرونی طور پر قیام امن ہو بلکہ بیرونی دنیا میں بھی امن کی پیامبر بن جائے۔ آپ کا فوری مقصد لاکھوں کی تعداد میں لٹے پٹے بے آسرا مہاجرین جو بھارت سے آئے ہیں کی آبادکاری کریں تاکہ وہ بھی پاکستان کی تعمیر میں آپ کے شانہ بشانہ کام کر سکیں۔ یہ تبھی ممکن ہے کہ ان مجاہدین سے اپنے بہن اور بھائیوں کی طرح سلوک کریں۔ لاکھوں لوگ جو ظلم و ستم کا شکار ہوئے وہ اس لیے ہوا کہ وہ مسلمان ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ اپنے حوصلے بلند رکھیں اور کسی سے آپ نہ ڈریں، ہمارا مذہب ہمیں ہر وقت شہادت کے لیے تیار رہنے کا درس دیتا ہے۔ ہمیں پاکستان اور اسلام کی عزت بچانے کے لیے بہادری کا مظاہرہ کرنا چاہیے اور یاد رکھیں کہ مسلمان کے لیے شہید کی موت سے بہتر کوئی چیز نہیں۔ میں پاکستانی ریاست کے ہر فرد سے اپیل کروں گا کہ وہ اپنے اندر جذبہ جرات، بہادری اور لگن پیدا کریں تاکہ وہ آئندہ آنیوالی نسلوں کیلئے ایک بہترین مثال بن جائیں۔

یاد رکھیں ترقی کے لیے قانون پر عمل کرنا اور منظم طریقہ سے زندگی گزارنا بہت ضروری ہے، اسلام کا یہ بھی اصول ہے۔ ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ اپنے پڑوسیوں کا خیال رکھے اور ان کے حقوق کی حفاظت کرے اور اقلیتوں کے حقوق کی بھی حفاظت کرے۔ اگرچہ ہندوستان میں مسلمان اقلیت کے ساتھ بہت برا سلوک کیا جاتا ہے لیکن ہم نے

اپنے اقلیتوں کی حفاظت کرنی ہے۔ ان کی عزت و وقار کا ملحوظ خاطر رکھنا ہے۔ میں مسلمانوں کو زور دے کر کہوں گا اگر وہ پاکستان کی خوشحالی کو عزیز رکھتے ہیں تو ان کو چاہیے کہ وہ کسی برائی کا جواب برائی سے نہ دیں۔ بلکہ اپنے اچھے کردار سے برائی کا جواب دیں۔ یہ اس لیئے ضروری ہے کہ ملک میں قانون کی عملداری اور منظم نظام زندگی استوار کریں۔ یاد رکھیں کہ آپ نے جو تہذیب صدیوں کی محنت سے استوار کی ہے اس کو برقرار رکھیں اور اپنے آپ کو تباہی سے بچائیں۔
اپنا فرض ادا کریں اور اپنے خدا پر مکمل یقین رکھیں۔ دنیا کی کوئی طاقت نہیں جو پاکستان کے وجود کو ختم کر سکے۔ پاکستان قائم رہنے کے لیے بنا ہے پھر ہم نے اپنے عمل سے دنیا کے سامنے ثابت کرنا ہے کہ ہم سیدھے راستے پر ہیں۔ اس طرح میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ تمام دنیا کی خاص طور پر اسلامی ملکوں کی ہمدردیاں آپ کے ساتھ ہیں۔ ان کے ساتھ دوستی اور رواداری کے سلوک کو فروغ دیں۔
آخر میں پاکستان کی ریاست کے ہر شہری سے اپیل کروں گا کہ وہ قانون کو اپنے ہاتھ میں نہ لیں، اپنی زندگیوں کو ایک تنظیم میں ڈھالیں۔ اس طرح آپ حکومت اور عوام کی بہتر خدمت کر سکتے ہیں اور مشکلات پر قابو پا سکتے ہیں اور آنے والے خطرات سے بھی نمٹ سکتے ہیں۔ جن کا ہمیں ہر وقت خطرہ اور سامنا کرنا پڑتا ہے۔

''یاد رکھو۔! دنیا کی تمام مشکلات کا حل اسلامی حکومت کے قیام میں ہے۔ اسی مقصد کی خاطر میں لندن کی پرسکون زندگی کو چھوڑ کر عظیم مفکر علامہ اقبال کے تصور کو عملی جامہ پہنچانے کی خاطر ہندوستان آ گیا ہوں۔ ان شاء اللہ ایک ایسی فلاحی اور مثالی مملکت قائم ہوگی، جس کی بنیاد **لا الہ الا اللہ** پر ہوگی، اور دنیا اس کی تقلید پر مجبور ہو جائے گی''۔

[نئی دہلی میں انٹرویو۔ ۲۶ نومبر ۱۹۴۶ء]

اطلاعات انجمن

مرتب: تاج محمد جان

یوم پاکستان: انجمن فیض الاسلام میں منعقدہ خصوصی تقریب کا احوال

یوم پاکستان 23 مارچ کے حوالے سے ایک سادہ مگر پروقار تقریب انجمن فیض الاسلام فیض آباد مرکز راولپنڈی میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی سابق کمشنر راولپنڈی اور قومی احتساب بیورو (نیب) کے چیئرمین چوہدری قمرالزمان تھے۔ پاکستان ڈیجیٹل میڈیا جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے چیئرمین خالد نواز سدھر اچ گیسٹ آف آنر تھے جبکہ صدر انجمن فیض الاسلام پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد نے تقریب کی صدارت کی۔ نائب صدر انجمن لیفٹیننٹ کرنل (ر) میاں جمیل اطہر، جنرل سیکریٹری گروپ کیپٹن (ر) پرویز اختر، معروف دانشور نعیم اکرم قریشی، پرنسپل فیض الاسلام سکول شبیر احمد ستی، جڑواں شہروں سے تعلق رکھنے والے صحافیوں اور سول سوسائٹی کے افراد کے علاوہ طلبہ کی بڑی تعداد اس موقع پر موجود تھی۔ چوہدری قمرالزمان نے اپنے خطاب میں تحریک پاکستان، اس کے پس منظر اور ہمارے اسلاف کی قربانیوں پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالتے ہوئے طلبہ سے کہا کہ وہ قیام پاکستان کے لیے کی جانے والی بے مثال جدوجہد سے کما حقہ آگاہی حاصل کریں اور وطن عزیز کی تعمیر نو میں اپنا فعال کردار ادا کرنے کی تیاری کریں۔ انہوں نے انجمن فیض الاسلام کی مجلس منتظمہ اور تمام سٹاف ممبران کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ میں جب بھی یہاں آتا ہوں مجھے پہلے سے زیادہ بہتری محسوس ہوتی ہے۔ تقریب میں بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناحؒ کی آواز میں قیام پاکستان کے بعد ایک ریلی سے ان کے خطاب کی آڈیو بھی سنائی گئی جسے بعد میں صدر انجمن پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد نے بھی پڑھ کر سنایا۔ پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد نے کہا کہ نوزائیدہ مملکت کو جن مشکل حالات کا سامنا تھا اور قائد نے اپنی اس تقریر میں جن کا ذکر کیا وہی حالات اور واقعات ہمیں آج بھی درپیش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان مشکلات پر قابو پانے کے لیے ہمیں مکمل قومی یک جہتی اور ہم آہنگی کی ضرورت ہے جس کے لیے تمام سیاسی لیڈران اور عسکری قیادت کو مل بیٹھ کر اچھے نتائج کی حامل حکمت عملی بنا کر اسے زیر عمل لانا چاہیے۔ تحریک پاکستان کے

مہیں قرار مقاصد ایک ایسا عمل ہے جو اب تک زندہ و جاوید ہمارے ساتھ چل رہا ہے۔ 23 مارچ 1940ء کو منٹو پارک لاہور میں منظور ہونے والی یہ قرارداد بعد میں قرارداد پاکستان کہلائی اور موجودہ آئین سمیت پہلے بننے والی 2 آئینی دستاویزات میں بھی اسے دیباچے کے طور پر شامل کیا گیا۔ نائب صدر لیفٹیننٹ کرنل (ر) میاں جمیل اظہر نے یوم پاکستان کے حوالے سے اپنی نظم پیش کی اور کہا کہ وطن عزیز کو سنوارنے کے لیے ہم سب کو کمربستہ ہو جانا چاہیے۔ تقریب سے نعیم اکرم قریشی نے بھی خطاب کیا جبکہ جنرل سیکریٹری گروپ کیپٹن (ر) پرویز اختر نے تمام حاضرین کی تقریب میں آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ قبل ازیں مہمان خصوصی نے انجمن فیض الاسلام کے ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے توسیعی منصوبے کا بھی معائنہ کیا۔ انسٹی ٹیوٹ کی توسیعی عمارت کے بارے میں پرنسپل نے معزز مہمان کو تفصیل سے بریفنگ دی۔ چوہدری قمر الزمان نے انجمن کی اس کاوش کو سراہا اور کہا کہ مخیر لوگوں کو چاہیے کہ وہ انجمن کی فلاحی سرگرمیوں کو آگے بڑھانے میں اپنا دست تعاون پیش کریں۔ تقریب کے شرکاء کے اعزاز میں افطار ڈنر بھی دیا گیا۔

جامع مسجد انجمن فیض الاسلام فیض آباد اور مندرہ میں تکمیل تلاوت قرآن پاک کی خصوصی محفل کا احوال

انجمن فیض الاسلام فیض آباد اور مندرہ کی جامع مسجد میں نماز تراویح کے دوران قرآن پاک کی تلاوت کی تکمیل ہوگئی ہے۔ تکمیل تلاوت پر ایک خصوصی محفل کا انعقاد کیا گیا جس میں صدر انجمن پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد اور جنرل سیکریٹری گروپ کیپٹن (ر) پرویز اختر نے خصوصی شرکت کی جبکہ اس موقع پر حافظ قاری غلام فاروق سمیت اپنا گھر کے رہائشی بچوں، سٹاف ممبران اور دیگر بھی موجود تھے۔ پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد نے نماز تراویح پڑھانے والے قاری صاحب اور کلام پاک کو مکمل سننے والوں کو مبارکباد دیتے ہوئے اپنے خطاب میں کہا کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے اور مسلم اُمہ کے افراد رات اور دن کے چوبیس گھنٹے اس کی تلاوت کرتے ہیں۔ یہ لاکھوں حفاظ کرام کے دلوں میں محفوظ ہے اور کبھی ایسا نہیں ہوتا کہ اس کے الفاظ کی ادائیگی میں زیر، زبر اور پیش کا بھی فرق رونما ہوتا ہو۔ یہی قرآن پاک کا اعجاز ہے۔ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسانی زندگی کے ہر پہلو کے لیے راہنماء اصول دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کلام پاک کے زبانی پڑھنے پر بہت بڑا ثواب ملتا ہے تو سوچنے اور سمجھنے کی بات ہے کہ اس میں بیان کیے گئے احکامات پر عمل کرنے کا کتنا ثواب ہوگا۔ بحیثیت مسلمان ہم پر فرض ہے کہ کلام پاک کو سمجھ کر پڑھیں اور اپنی زندگیوں کو اس میں دی گئی تعلیمات کے سانچے میں ڈھالیں۔ یہ ہماری دنیاوی اور اخروی زندگی کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ گروپ کیپٹن (ر) پرویز اختر نے بھی کلام پاک کی تلاوت کرنے

والے امام اور سننے والوں کو اس سعادت پر مبارک باد دی۔ اس موقع پر مٹھائی بھی تقسیم کی گئی اور صدر انجمن نے امام صاحب و دیگر کو تحائف پیش کئے۔ مندرہ کیمپس کی تقریب میں کیمپس منیجر نے اپنی ٹیم کے ہمراہ شرکت کی اور حفاظ میں تحائف تقسیم کیے۔

فیض الاسلام سکول کے سالانہ نتائج اور یوم والدین کی تقریب

فیض الاسلام ماڈل سیکنڈری سکول فیض آباد کے سالانہ نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں یوم والدین کی خصوصی تقریب منعقد ہوئی جس میں صدر انجمن پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی جبکہ جنرل سیکریٹری انجمن گروپ کیپٹن (ر) پرویز اختر، فنانس سیکریٹری صابر حسین، نائب صدر لیفٹیننٹ کرنل (ر) جمیل اطہر، پروفیسر نیاز عرفان، جوائنٹ سیکریٹری طاہر ضیاء، قائمقام کیمپس منیجر تنویر احمد، رکن جنرل کونسل طارق محمود بیگ، پرنسپل بوائز سکول شبیر احمد ستی، پرنسپل گرلز سیکشن نسیم نازنین، اساتذہ کرام، طلبہ اور ان کے والدین کی بڑی تعداد اس موقع پر موجود تھی۔ طلبہ کے پاس ہونے کا تناسب 98 فیصد رہا۔ پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد نے پرنسپل اور اساتذہ کرام کو خراج تحسین اور پاس ہونے والے بچوں اور ان کے والدین کو مبارکباد دیتے ہوئے اپنے خطاب میں کہا کہ انجمن فیض الاسلام اپنے تعلیمی اداروں کے اساتذہ کرام کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے کے لیے ہر سال انہیں جدید طریقہ ہائے تدریس کے کورسز کرواتا ہے اور ہماری تعلیمی کمیٹی اس امر کو یقینی بنانے کے لئے ہمہ وقت کوشاں رہتی ہے کہ بچوں کو معیاری تعلیم دی جائے، تعلیم کے ساتھ ساتھ ان کی شخصیت و کردار سازی بھی ہو اور تعلیم کے میدان میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کریں۔ یہ ہماری ان ہی کاوشوں کا نتیجہ ہے کہ نتائج کا تناسب 98 فیصد رہا جو نہایت شاندار ہے تاہم اسے سو فیصد کرنے کے لیے اساتذہ کرام کو مزید محنت اور لگن کے ساتھ کام کرنا چاہیئے۔ جنرل سیکریٹری گروپ کیپٹن (ر) پرویز اختر نے اپنے خطاب میں بچوں، ان کے اساتذہ کرام اور والدین کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ انجمن فیض الاسلام رات دن یتیم اور بے سہارا بچوں کی خدمت کر رہا ہے۔ نہ صرف بچوں کو قیام وطعام کی بہترین سہولیات بہم پہنچائی جا رہی ہیں بلکہ ان کی معیاری تعلیم و تربیت پر بھی بھرپور توجہ ہمارے ادارے کا امتیاز ہے۔ نائب صدر لیفٹیننٹ کرنل (ر) جمیل اطہر نے کہا کہ انجمن فیض الاسلام کے تعلیمی اداروں سے فارغ التحصیل بے شمار لوگ مسلح افواج سمیت مختلف اداروں میں اہم پوسٹوں پر تعینات قومی خدمت سرانجام دے رہے ہیں جو ہمارے لئے ایک بڑا اعزاز ہے۔ پروفیسر نیاز عرفان نے بھی اس موقع پر خطاب کیا۔ شبیر احمد ستی نے سالانہ رپورٹ پیش کی اور کہا کہ انجمن فیض الاسلام کوئی کمرشل ادارہ نہیں بلکہ یہ ایک فلاحی ادارہ ہے جو معاشرے کی خدمت میں اپنی مثال آپ ہے۔ اس موقع پر بچوں نے سٹیج پر سر کہانیاں اور صوفیانہ کلام پیش کیا جسے حاضرین نے بہت سراہا۔ صدر انجمن اور دیگر مہمانان گرامی نے پاس ہونے والے بچوں میں اسناد اور انعامات تقسیم کیے۔

﴿توشۂ آخرت﴾

جولوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔اُن کے مال کی مثال ایسی ہے۔جیسے ایک دانہ، کہ اس سے سات بالیاں اُگیں۔اور ہر ہر بالی کے اندر سوسو دانے ہوں اور اللہ جسے چاہتا ہے افزونی دیتا رہتا ہے۔اللہ بڑاوسعت اور بڑاعلم والا ہے۔ (سورۃ البقرہ:۲۶)

☆

☆ انجمن کے مرکزی دفتر (ٹرنک بازار) اور فیض آباد کمپلیکس کی برانچوں میں موصول ہونے والے عطیات کی فہرست۔

اس شمارے میں جس ماہ کے عطیات کی فہرست شائع ہورہی ہے۔اگر آپ نے اسی ماہ میں عطیہ دیا ہوتو اپنی رسید نمبر کے مطابق جس جگہ اور جس تاریخ کو عطیہ دیا ہو وہیں تلاش کیجئے۔

حسابات ٹرنک بازار بابت ماہ فروری 2025ء

28فروری25	15531	مختار احمد صاحب	راولپنڈی	100

حسابات ٹرنک بازار بابت ماہ مارچ 2025ء

یکم مارچ25	15532	انجم بشیر صاحب	راولپنڈی	20000
//	15533	امتیاز صاحب	//	500
//	15534	نثار صاحب	//	1000
//	15535	عدیل صاحب	//	100
//	15536	نواز فیبرکس	//	500
//	15537	محمد یاسین صاحب	//	5000
//	15538	مسز راجہ حق نواز صاحبہ	//	10000
2مارچ25	15539	ڈاکٹر عادل صاحب	//	1000
//	15540	ملک عبدالرزاق صاحب	//	5000
//	15541	مختار صاحب	//	100
//	15542	اذان فیبرکس	//	500
//	15543	ڈاکٹر آمنہ چنا صاحبہ	//	50000
//	15544	سید ہمایون سلطان صاحب	//	4000
//	15545	خالد شاہ صاحب	//	4000
//	15546	ممتاز شاہ صاحب	//	2000
//	15547	طارق صاحب	//	1000
//	15548	سید طلحہ صاحب	//	2500
3مارچ25	15549	احمد حفیظ صاحب	//	20000
//	15550	میکدل سلمان	//	500
//	15451	فیروز بخت قاضی صاحب	لاہور	25000
//	15452	امتیاز صاحب	راولپنڈی	1000
//	15453	بریگیڈیر ایم انجم صاحب	//	5000
//	15454	اذان فیبرکس	//	500

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
3مارچ25	15455	خالد رشید محمد ابوذر خالد	راولپنڈی	700
4مارچ25	15456	بشارت خان صاحب	//	2000
//	15457	عادل غفور/بنگیال آٹا چکی	//	300
//	15458	والدین ثاقب واہل خانہ	//	100
//	15459	محمد اشفاق صاحب	//	25000
//	15460	چندہ نمازیاں فیض مسجد گھمنڈی	//	3800
//	15461	انجمن فیض الاسلام ٹرنک بازار	//	76590
//	15462	مبشرہ عابدہ صاحبہ	//	15050
//	15463	محمد صابر حسین صاحب	//	1000
//	15464	والدین میں شعیب واہل خانہ	//	200
//	15465	خالد صغیر صاحب	//	10000
//	15466	رشید احمد خان صاحب	//	10000
//	15467	آمینہ بیگم مرحومہ	//	10000
//	15001	بریگیڈیر محمد عامر یعقوب صاحب	//	20000
//	15002	تبسم حسن صاحبہ	//	20000
5مارچ25	15468	عمران صاحب	راولپنڈی	15000
//	15469	طیب مجید صاحب	//	720
//	15470	محمد یاسین صاحب	//	2000
//	15471	عزیز احمد صاحب	//	2000
//	15472	اذان فیبرکس	//	500
//	15473	محمد یونس صاحب	//	50000
//	15474	شاہد صاحب	//	10000
//	15475	عبداللہ اعوان صاحب	//	15000
//	15476	قیصر مرحوم	//	2500
//	15477	صوبیہ اسلم صاحبہ	یوکے	2000
//	15478	ماہیہ امتیاز صاحبہ	راولپنڈی	1000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم / روپے
19-4-25	15479	امتیاز احمد صاحب	راولپنڈی	6000
//	15480	شفیع ڈرگ سٹور	//	1500
//	15481	فاطمہ فیصل صاحبہ	راولپنڈی	40000
//	15482	سید فیصل حسن صاحب	//	40000
//	15483	شیخ سلیمان عزیز صاحب	//	5100
//	5963	محمد علی صاحب	راولپنڈی	30800
//	5964	اسلم کار کیئر	//	280000
//	5965	زاہد اختر صاحب	//	49500
[illegible]	15301	ص نمبر ۱۳۰ سٹی فارمیسی	گوجر خان	2720
//	15302	ص نمبر ۵۳ شالیمار فوٹو اسٹیٹ صوفی اللہ دتہ	//	830
//	15303	صوبیدار محمد شاہ مرحوم	//	100
//	15304	سید مرتضیٰ شاہ مرحوم	//	100
//	15305	ص نمبر ۵۰ حاجی محمد شاہ بیگ والے	//	6450
//	15306	ص نمبر ۳۲۷ بلال کیفے	مندرہ	470
//	15307	ص نمبر ۶۷ ثاقب ہوٹل	//	500
//	15308	ص نمبر ۱۳۱ محمد شہزاد جنجوعہ	//	500
//	15309	ص نمبر ۸۷ حاجی صوبیدار محمد حسین	//	2220
//	15310	ص نمبر ۵۰ سجاد ایکسپریشن سیلون	DHA	320
//	15311	ص نمبر ۵۸۲ عظیم سپر مارٹ	//	310
//	15312	افتخار حسین صاحب	اسلام آباد	100
//	15313	والدین مرحومین منیر اختر عباسی	//	500
//	15314	محمد امین محمد نوید صاحبان	//	1000
//	15315	میاں عبدالحکیم پھل مرحوم	//	300
//	15316	میاں عبدالرحمٰن مرحوم	//	400
//	15317	میاں عبدالحکیم پھل اہل خانہ	//	300

اپریل 2025ء

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم / روپے
16-4-25	15318	میاں عبدالحکیم پھل [illegible]	اسلام آباد	1000
//	15319	والدین مرحومین محمد جاوید	//	200
//	15320	ص نمبر ۲۰ طارق بیکری اینڈ جنرل سٹور	راولپنڈی	12800
//	15321	ص نمبر ۲۳۷ [illegible] فوٹو اسٹوڈیو	//	4730
//	15322	ص نمبر ۲۳۷ ملک بشیر احمد مرحوم	//	700
//	15323	ص نمبر ۱۹۶ سٹی [illegible]	//	250
//	15324	ص نمبر ۱۹۷ حاجی خالد	//	4350
//	15325	ص نمبر ۱۱۱ حاجی نذیر احمد مرحوم	//	830
//	15326	سیدہ عفت عزیز صاحبہ	[illegible]	1000
//	15327	ص نمبر ۱۳۹ ارسلان پان	راولپنڈی	4100
//	15328	ص نمبر ۱۰۰ عظیم پاک [illegible]	//	110
//	15329	ص نمبر ۱۱۱۱ شرف دی ہٹی	//	1970
//	15330	ص نمبر ۳۵۴ ہاشمی ریسٹورنٹ	//	200
//	15331	ص نمبر ۳۵ عمر ریفریشمنٹ	//	250
//	15332	ص نمبر ۲۲۸ نصرت کار کیئر	//	3080
//	15333	ص نمبر ۱۱۷ الحاج فارمیسی	//	1920
//	15334	ص نمبر ۱۱۴ غلام محی الدین بٹ	//	4330
//	15335	ص نمبر ۲۶۸ بٹ ایزی پیسہ	//	1900
//	15336	ثاقب علی	صدر کینٹ	2000
//	15337	ثاقب علی بمعہ فیملی	//	1000
//	15338	والدین مرحومین ثاقب علی	//	200
//	15339	انفال واجد صاحب	//	1000
//	15340	ص نمبر ۵۷ الالہ [illegible] سٹور	//	670
//	15341	محمد انور خان مرحوم، پاک کشمیر	//	500
//	15342	ص نمبر ۶۴ محمد اشفاق ہوٹل	//	670

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
6 مارچ 25	15343	ص نمبر ۱۴۲ عزیز الرحمٰن	صدر	1020
//	15344	ص نمبر ۵۹۴ عبدالغفار	//	4500
//	15345	ص نمبر ۱۱ حاجی نعمت اللہ خان	لالکڑتی	190
//	15346	ص نمبر ۱۴۸ عوامی ہوٹل	//	270
//	15347	ص نمبر ۱۴۳ ساقی جنرل سٹور	//	1000
//	15348	ایک نیک دل انسان	//	100
//	15349	عائشہ قیوم صاحبہ	راولپنڈی	140
//	15350	والد مرحوم عبدالقیوم	//	200
//	15484	افتخار حسین صاحب	//	2000
//	15485	اذان فیبرکس	//	500
//	15486	حمید اللہ انجم صاحب	//	4000
//	15487	مرزا عبدالخالق صاحب	//	2000
//	15488	محمد فاضل صاحب	//	2000
//	15489	منسوخ	-	-
//	15490	ارشاد الرحمان صاحب	اسلام آباد	1000
//	15491	بابر رحمان صاحب	//	1000
//	15492	ظفر مغل صاحب	//	1000
7 مارچ 25	15003	ڈاکٹر جاوید ارشد مرزا صاحب	//	200000
//	15004	منیرہ جاوید مرزا صاحبہ	//	100000
//	15005	زینب فیصل صاحبہ	//	50000
//	15493	جمیل الرحمان صاحب	راولپنڈی	100000
//	15494	صوبیہ اسلم صاحبہ	//	20000
//	15495	ڈاکٹر محمد بشارت خان	//	3000
//	15496	محمد شعیب صاحب	//	500
//	15497	کامران صاحب	//	1000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
7 مارچ 25	15498	چندہ نمازیاں	راولپنڈی	6770
//	15499	مختار احمد صاحب	//	100
//	15500	ڈاکٹر منیر صاحب	//	10000
8 مارچ 25	15551	محمد یاسین صاحب	راولپنڈی	20000
//	15552	نیک دل مسلمان	//	10000
//	15553	ساجد نواز قریشی صاحب	//	2000
//	15554	محمد لطیف صاحب	//	1500
//	15555	ہارون صاحب	//	2000
//	15556	نوید مختار صاحب	//	3500
//	15557	مسز مختار صاحبہ	//	7000
//	15558	اذان فیبرکس	//	500
//	15559	نور اشرف اینڈ سنز	//	4000
//	15560	مسز عائشہ سرین جمال صاحبہ	//	20000
9 مارچ 25	15561	عدیل صاحب	راولپنڈی	100
//	15562	سلیم اختر صدیقی صاحب	//	5000
//	15563	محمد خاقان نثار صاحب	//	10000
//	15564	سردار احمد مان صاحب	//	2000
//	15565	عبداللطیف صاحب	//	1000
//	15566	نعیم ارشاد صاحب	//	10000
10 مارچ 25	17001	ص نمبر ۱۵۷ احمد ورائٹی سنٹر	راولپنڈی	1540
//	17002	بندہ خدا	//	100
//	17003	عجواہ ہوٹل	//	200
//	17004	ص نمبر ۱۱۰ والدین مرحومین محمد سلیم	//	810
//	17005	حاجی ارشاد فیملی ممبران مرحومین	//	600

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
10 مارچ 25ء	17006	س نمبر ۵۵ آفتاب جیولرز	راولپنڈی	1440
//	17007	نیک دل انسان	راولپنڈی	100
//	17008	س نمبر ۱۲۹ اعدیل پراچہ	//	6380
//	17009	س نمبر ۱۲۷ محسن مارہیسی	//	3500
//	17010	س نمبر ۱۲۷ شیخ بلال گارمنٹس	//	370
//	17011	حاجی فضل حسین صاحب	اسلام آباد	9000
//	17012	حاجی فضل حسین صاحب	//	1000
//	17013	حاجن بشیر بیگم صاحبہ	//	1000
//	17014	حاجی اللہ دتہ مرحوم ولد فضل حسین	//	1000
//	17015	حاجن رسول بیگم مرحومہ	//	1000
//	17016	محمد دین مرحوم	//	500
//	17017	امام بی بی مرحومہ	//	500
//	17018	دادا مرحوم فضل حسین	//	1000
//	17019	دادی مرحومہ فضل حسین	//	1000
//	17020	نانا مرحوم فضل حسین	//	500
//	17021	نانی مرحومہ فضل حسین	//	500
//	17022	راج بی بی مرحومہ	//	1000
//	17023	میاں محمد ولائت مرحوم	//	500
//	17024	خورشید بی بی مرحومہ	//	1000
//	17025	محمد حسین مرحوم	//	1000
//	17026	غلام حسین مرحوم	اسلام آباد	1000
//	17027	نصیر بیگم مرحومہ	//	1000
//	17028	رخسانہ بیگم مرحومہ	//	500
//	17029	چوہدری تیمور ظفر صاحب	راولپنڈی	1000
//	17030	والدین مرحومین چوہدری ظفر	//	500
//	17031	محمد اقبال صاحب	//	500

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
10 مارچ 25ء	17032	یاسمین مرحومہ	راولپنڈی	100
//	17033	بیگم سجاد صاحب	//	2000
//	17034	محمد محبوب کریانہ سٹور	//	500
//	17035	ساجد محمود اینڈ عثمان	//	200
//	17036	مختار برادرز	//	200
//	17037	بشیر احمد بھٹی صاحب	//	1000
//	17038	علی سائیکل سٹور	//	1000
//	17039	جوبلی الیکٹرک سٹور	//	100
//	17040	ملک خدا بخش و بیگم ملک خدا بخش	//	300
//	17041	ملک عمران مرحوم	//	150
//	17042	خرم شہزاد صاحب	//	100
//	17043	حاجی نذیر برادرز	//	50
//	17044	جان ٹی سٹور	//	200
//	17045	حاجی شیخ نصر اللہ فیملی مرحومین	//	1000
//	17046	ہارون ٹریڈرز	//	100
//	17047	صدیق کارپوریشن	//	200
//	17048	پاک شوز	//	100
//	17049	میر حسین و بیگم میر حسین مرحومین	//	200
//	17050	نسرین ناصر و ناصر سید مرحوم	//	200
//	15567	عابد حسین صاحب	راولپنڈی	2000
//	15568	امیر جان صاحب	//	5000
//	15569	شیراز رشید صاحب	//	30000
//	15570	قیصر منظور صاحب	//	2000
//	15571	بندہ خدا	//	1000
//	15572	مختار احمد صاحب	//	100
//	15573	محمد نعیم صدیقی صاحب	//	10000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
10 مارچ 25	15574	عادل صاحب	راولپنڈی	2000
11 مارچ 25	15006	جمال کیانی صاحب	//	60000
//	15007	کرنل مسعود اختر صاحب	//	22000
//	15008	منصور صاحب	اسلام آباد	800
//	15009	محبوب احمد صاحب	//	1000
//	15010	ایم ایل مفتی صاحب	//	1000
//	15011	ذوالفقار علی قریشی صاحب	//	500
//	15012	قاضی علیم اللہ صاحب	//	1000
//	15013	قاضی علیم صاحب	//	1000
//	15014	آفتاب احمد چیمہ صاحب	//	25000
//	15015	ڈاکٹر خورشید احمد صاحب	//	1000
//	15016	ڈاکٹر جمیلا نوشاد صاحبہ	//	8000
//	15017	محمد یوسف صاحب	//	500
//	15018	محمد دانش صاحب	//	500
//	15019	ثمیرا یوسف صاحبہ	//	500
//	15020	محمد یوسف صاحب	//	2000
//	15021	ثمین نوشاد صاحبہ	//	2000
//	15022	روشن نوشاد صاحبہ	//	1000
//	15575	عبداللہ ظفر صاحب	راولپنڈی	3000
//	15576	رخسانہ چوہدری صاحبہ	//	2100
//	15577	مسز شوکت حیات صاحبہ	//	2000
//	15578	مسز عبدالکریم صاحبہ	//	1500
//	15579	محمد اسلم صاحب	//	4000
//	15580	والدہ محمد معاویہ صاحب	//	4000
//	15581	محمد ارشد صاحب	//	1000
//	15582	محمد عبداللہ صاحب	//	10000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
11 مارچ 25	15583	نفیس اختر، نوید اختر صاحبان	راولپنڈی	[illegible]
//	15584	اذان المہر کس	//	500
//	15585	عاصف صاحب	//	500
12 مارچ 25	17051	جمشید صاحب	//	1000
//	17052	خواجہ حنیظ مرحوم	//	3000
//	17053	خواجہ حنیظ مرحوم	//	3000
//	17054	انجم نوید و مبشر نوید صاحبان	//	5000
//	17055	ملک شوکت مرحوم	//	500
//	17056	نیکہ بانو مرحومہ	//	500
//	17057	راجہ پرویز حسین صاحب	//	200
//	17058	محمد عمران صاحب	//	100
//	17059	والدین مرحومین راجہ پرویز	//	200
//	17060	نسیم اشتیاق	سہام روڈ	1000
//	17061	نسیم اشتیاق	//	1000
//	17062	والدین مرحومین اشتیاق رسول	//	1000
//	17063	چوہدری اشتیاق رسول	//	1000
//	17064	چوہدری نوید اشتیاق رسول	//	4500
//	17065	چوہدری خالد اشتیاق	//	1000
//	17066	ہما خالد صاحبہ	//	500
//	17067	نوید اشتیاق صاحب	//	2500
//	17068	بیگم نوید صاحبہ	//	200
//	17069	شاہد اشتیاق صاحب	//	1000
//	17070	بیگم نوید صاحبہ	//	200
//	17071	والدین مرحومین بیگم نوید صاحبہ	//	200
//	17072	محمد حسن صاحب	//	100
//	17073	محمد طیب صاحب	//	200

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
12مارچ25	17074	نسیم اشتیاق صاحبہ	سہام روڈ	5000
//	17075	میاں رؤف صاحب	راولپنڈی	500
//	17076	والدین مرحومین محمد بشارت	//	100
//	17077	احمد محمود مرحوم	اسلام آباد	50
//	17078	نسرین زبیری صاحبہ	//	200
//	17079	نسرین زبیری صاحبہ	//	50
//	17080	حلیمہ سعدیہ صاحبہ	//	50
//	17081	خرم مجتبیٰ بمعہ فیملی	//	300
//	17082	محمد فرخ محمود صاحب	//	50
//	17083	زبیر احمد صاحب	//	100
//	17084	محمد شبیر حسن مرحوم	//	50
//	17085	والدہ مرحومہ احمد محمود صاحبہ	//	50
//	17086	سردار فاطمہ مرحومہ	//	50
//	17087	سردار شبیر فاطمہ مرحومہ	//	50
//	17088	محمد محسن مرحوم	//	50
//	17089	عائشہ فرخ صاحبہ	//	50
//	17090	نور فاطمہ صاحبہ	//	50
//	17091	احمد محمود صاحب	//	450
//	17092	عمارہ بتول صاحبہ	//	50
//	17093	رابعہ محمود صاحبہ	//	50
//	17094	حمیلا سعد صاحبہ	//	50
//	17095	محمد حسن صاحب	//	50
//	17096	طاہر اسلام زبیری صاحب	//	50
//	17097	اسماء محمود بمعہ فیملی وغیرہ	//	300
//	17098	احمد محمود مرحوم	//	1150
//	17099	الیون ویلیوز	//	1000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
12مارچ25	17100	موڈلنک سلوشن	اسلام آباد	1000
//	13401	بریگیڈیئر منیر احمد چیمہ	راولپنڈی	1000
//	13402	ماڈرن پینٹ	//	200
//	13403	ڈاکٹر ملک شفقت حسن	//	2000
//	13404	حسن رضا زیدی صاحب	//	200
//	13405	منیب مفتی صاحب	//	10000
//	13406	منیب صاحب	//	23000
//	13407	علیم ارشد صاحب	//	5000
//	13408	منظر احمد صاحب	//	3000
//	13409	منظر احمد صاحب	//	2000
//	13410	منظر احمد برائے زوجہ مرحومہ	//	1000
//	13411	منظر احمد برائے والد صاحب	//	1000
//	13412	منظر احمد برائے والدہ صاحبہ	//	1000
//	13413	پروفیسر مسرت خان صاحب	مورگاہ	1000
//	13414	ڈیلٹن فارمیسی	//	3000
//	13415	کرنل خواجہ جاوید سرشاد	اسلام آباد	5000
//	13416	بیگم صاحبہ ثمینہ ہاشم علی	//	2400
//	13417	راجہ فیملی	//	2000
//	13418	زارا بی بی صاحبہ	//	10000
//	13419	مسز شوکت فاروقی صاحبہ	//	10000
//	13420	مسز زاہد انیس صاحبہ	//	5000
//	13421	وقار رستم بخشی صاحب	//	1000
//	13422	طارق محمود قریشی صاحب	//	5000
//	13423	سعید اختر انصاری مرحوم	//	1000
//	13424	سلمان محمود فاروقی صاحب	//	3000
//	13425	صلاح الدین ضیاء صاحب	//	1000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
12مارچ25	13426	عامر صاحب	اسلام آباد	2000
//	13427	شاہد الرحمان (مرحوم)	//	1000
//	13428	ڈاکٹر عائشہ صاحبہ	//	5000
//	13429	میجر جنرل خواجہ احسان اسلم	//	1000
//	13430	بیگم صاحبہ بریگیڈیئر اعجاز الدین خان	//	2000
//	13431	عمیر بن معین صاحب	//	4000
//	13432	نعمان حسن صاحب	//	2000
//	13433	روبا صاحبہ	//	3000
//	13434	ائیر کموڈور محمد علی صاحب	//	1000
//	13435	لیفٹننٹ کرنل عبدالعزیز خان	//	2000
//	13436	چوہدری احسان الحق مرحوم	//	1000
//	13437	ناصر رشید صاحب	//	1000
//	13438	بیگم صاحبہ چوہدری محمد اسلم قمر	//	1000
//	13439	علی خان بابر صاحب	راولپنڈی	1000
//	13440	محمد حسن صاحب	//	500
//	13441	حبیب خان صاحب	//	500
//	13442	جنرل غلام حسن خان صاحب	//	100
//	13443	نبیل نجم صاحب	//	500
//	13444	جنرل نجیب اللہ صاحب	//	1000
//	13445	سید بنیاد علی شاہ صاحب	//	500
//	13446	رانا محمد یامین صاحب	//	2000
//	13447	بریگیڈیئر (مرحوم) مرزا غلام عباس صاحب	//	5000
//	13448	صغیر احمد صاحب	//	5000
//	13449	ایم۔ایل۔مفتی صاحب	//	1000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
12مارچ25	13450	محبوب احمد صاحب	راولپنڈی	1000
//	15586	ڈاکٹر امجد علی عمر صاحب	//	70000
//	15587	قاری نسیم صاحب	//	300
//	15588	ناصر بھٹی صاحب	//	5000
//	15589	شیخ محمد عمر سعید صاحب	//	50000
//	15590	شیخ محمد حمزہ سعید صاحب	//	50000
//	15591	ابوبکر صاحب	//	50000
//	15592	فرمانی سعید صاحب۔	//	50000
//	15593	عامر صاحب	//	1000
//	15594	نواز فیبرکس	//	500
//	15595	مسز عائشہ مشتاق صدیقی صاحبہ	//	4000
//	15596	کرنل حامد نواز خان صاحب	//	25000
//	15597	اقتدار بٹ صاحب	//	3000
//	15598	محمد یعقوب صاحب	//	20000
//	15599	قیصر منظور صاحب	//	2000
//	15600	نوید اختر ملک صاحب	//	100000
//	15751	اذان فیبرکس	//	500
13مارچ25	17151	نوید اشتیاق صاحب	سہام روڈ	20000
//	17152	حاجی معز الدین صاحب	راولپنڈی	4000
//	17153	عبداللہ صاحب	صدر کینٹ	100000
//	17154	افتخار احمد حقی صاحب	//	1000
//	17155	عبدالغفار صاحب	//	200
//	17156	عبدالغفار صاحب	//	20000
//	17157	شاہد محمود صاحب	ڈھوک نواز	50000
//	17158	ملک بشیر احمد صاحب	راولپنڈی	100
//	17159	عمران صاحب عمران ٹریڈرز	//	1000

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
13مارچ25ء	17160	سید تجمل حسین شاہ صاحب	راولپنڈی	250
//	17161	سید زاہد حسین بخاری	//	250
//	17162	دختر سید عزیز الرحمٰن	//	500
//	17163	سید طالب حسین گیلانی مرحوم	//	1000
//	17164	محمد اشرف صاحب	//	200
//	17165	آفتاب ہانڈے صاحب	//	200
//	17166	پیر حسین صراف صاحب	//	500
//	17167	فضل حسن قاضی صاحب	ہمک	25000
//	17168	چوہدری افتخار حسین مرحوم	راولپنڈی	2000
//	17169	ایک نیک دل خاتون	//	500
//	17170	چوہدری افتخار حسین مرحوم	//	500
//	17171	ایک نیک دل خاتون	//	500
//	17172	ایک نیک دل خاتون	//	200
//	17173	چوہدری نذیر حسین مرحوم	//	300
//	17174	چوہدری افتخار حسین مرحوم	//	13000
//	17175	افتبار حسین صاحب	اسلام آباد	100
//	17176	والدین مرحومین منیر اختر عباسی	//	500
//	17177	ایک نیک دل انسان	//	100
//	17178	عامر ملک صاحب	//	10000
//	17179	مسز محمود صاحبہ	//	10000
//	17180	صفت عزیز	راولپنڈی	1100
//	17181	نعیم برنی صاحب	اسلام آباد	150000
//	17182	ندیم اختر برنی صاحب	//	150000
//	17183	ایم طارق صاحب	//	20000
//	17184	بیگم طارق صاحبہ	//	10000
//	17185	والدہ مرحومہ عبدالقیوم بٹ	راولپنڈی	100

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
13مارچ25ء	17186	والد مرحوم عبدالقیوم بٹ	راولپنڈی	100
//	17187	چچا جان مرحوم عبدالقیوم بٹ	//	100
//	17188	سلیمان طارق ولد ایم طارق	اسلام آباد	100000
//	17189	تایا جان مرحوم معرفت عبدالقیوم بٹ	راولپنڈی	50
//	17190	دادا جان مرحوم معرفت عبدالقیوم بٹ	//	50
//	17191	دادی مرحومہ معرفت عبدالقیوم بٹ	//	50
//	17192	نانا جان مرحوم معرفت عبدالقیوم بٹ	//	50
//	17193	نانی مرحومہ معرفت عبدالقیوم بٹ	//	50
//	17194	میر محمد مرحوم معرفت عبدالقیوم بٹ	//	50
//	17195	والدہ قاسم جان مرحومہ	//	50
//	17196	ڈاکٹر منظور حسین کھرل	//	50
//	17197	ڈاکٹر طارق قیوم صاحب	//	50
//	17198	عادل قیوم صاحب	//	50
//	17199	ہارون قیوم صاحب	//	50
//	17200	ذولیخا بی بی صاحبہ	//	50
//	15752	زوقا امتیاز صاحب	راولپنڈی	200
//	15753	چوہدری امتیاز صاحب	//	200
//	15754	حسن محمود صاحب	//	500000
//	15755	ڈے سکالر سے جمع ہوئی رقم	//	16000
//	15756	گل شریں صاحبہ ولدیت خواجہ بہاؤ الدین	//	10000
//	15757	لطیف صاحب	//	5000
//	15758	اذان فیبرکس	//	500
//	15759	عمیر رضا صاحب	//	10000

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
13مارچ25	15760	عمیر رضا صاحب	راولپنڈی	15000
//	15761	محمد صغیر شفیق صاحب	//	20000
//	15762	عقیلہ احسن ولد عبدالرحمان	//	220
//	15763	عبدالرحمٰن ولد عبدالقیوم	//	230
14مارچ25	15764	محمد سلام صاحب	راولپنڈی	1000
//	15765	نیک دل مسلمان معرفت صابر حسین صاحب	//	5000
//	15766	بشارت خان صاحب	//	2000
//	15767	ڈاکٹر عالیہ اسلام صاحبہ	//	100000
//	15768	افضل محمود صاحب	//	1000
//	15769	چندہ نمازیان فیض مسجد	//	4500
//	15770	قیصر منظور صاحب	//	2000
//	15771	شہیر صاحب	//	10000
15مارچ25	15772	غلام صمدانی صاحب	راولپنڈی	50000
//	15773	رضوان صاحب	//	5000
//	15774	انجینئر محمد صدیق خان صاحب	//	35000
//	15775	سعود غفار صاحب	//	10000
//	15776	اذان فیبرکس	//	500
//	15777	شیخ عبدالرؤف مرحوم	//	4000
//	15778	وقاص صاحب	//	900
16مارچ25	15779	Nasim Ansary	راولپنڈی	10000
//	15780	امتیاز صاحب	//	1000
//	15781	نواز صاحب	//	500
//	15782	وحید اقبال صاحب	//	5000
//	15783	نوید اقبال صاحب	//	2500
//	15784	عامر صاحب	//	4000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
16مارچ25	15785	عمران صاحب	راولپنڈی	200
//	15786	خالد حسین صاحب	//	10000
//	15787	اعجاز ملک صاحب	//	5000
//	15788	عبداللہ اعوان صاحب	//	15000
//	15789	خیال محمد صاحب	//	1500
17مارچ25	15790	اویس ٹریڈرز	//	100000
//	15791	اذان فیبرکس	//	500
//	15792	حشام صاحب	//	10000
//	15793	بندہ خدا	//	1000
//	15794	اویس عدنان صاحب	//	5000
//	15795	بیگم ذکاء اللہ صاحبہ	//	20000
//	15796	امجد جاوید صاحب	//	5000
//	15797	امجد جاوید صاحب	//	2000
//	15798	ظفر مغل صاحب	//	1000
//	15799	امجد سعید صاحب	//	5000
18مارچ25	17751	الخیر ڈرائی فروٹ	راولپنڈی	1000
//	17752	بلال جاوید صاحب	//	5000
//	17753	چوہدری شعیب صاحب	//	1000
//	17754	نیو پنجاب کمیشن	//	500
//	17755	الفرید ٹریڈرز	//	1000
//	17756	اسد ٹریڈرز	//	2000
//	17757	حاجی افسر اللہ صاحب	//	1000
//	17758	عمران، خالد رشید صاحبان	//	2000
//	17759	شیخ لال محمد صاحب	//	1000
//	17760	شوکت فرنڈنگی صاحب	//	1000
//	17761	ذیشان ٹریڈرز	//	1000

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
18مارچ25	17762	شاہ محمد صاحب	راولپنڈی	500
//	17763	بندہ خدا	//	500
//	17764	عباسی ٹریڈرز	//	100
//	17765	لالہ رفیق صاحب	//	500
//	17766	رانی کمیشن شاپ	//	500
//	17767	ایس۔اے۔ٹریڈرز	//	2000
//	17768	گل ٹریڈرز	//	500
//	17769	جمال پرفیوم	//	1000
//	17770	بندہ خدا	//	50
//	17771	نعیم صدیقی صاحب	//	100
//	17772	ظفر کلاتھ	//	100
//	17773	دین فیبرکس	//	500
//	17774	عابد کلاتھ	//	500
//	17775	انگلش شوز	//	100
//	17776	ملک مشتاق (مرحوم)	راولپنڈی	500
//	17777	محمد رمضان صاحب	//	300
//	17778	احمد صاحب	//	500
//	17779	فاروق صاحب	//	2000
//	17780	نمو پراچہ	//	2000
//	17781	فیصل اختر	//	3000
//	17782	کاشف صاحب	//	500
//	17783	شیخ عبدالرشید صاحب	//	1000
//	17784	نصیرالدین صاحب	//	500
//	17785	اتفاق چادر	//	2000
//	17786	یاسر صاحب	//	1000
//	17787	محبوب صاحب	//	500

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
18مارچ25	17788	شیخ احمد حسین صاحب	راولپنڈی	500
//	17789	عدنان صاحب	//	200
//	17790	طارق کلاتھ	//	1000
//	17791	رانا عمران صاحب	////	1000
//	17792	شیخ اشفاق صاحب	//	1000
//	17793	شیخ اعجاز صاحب	//	1000
//	17794	بندہ خدا	//	100
//	17795	۸۶ نمبر بندہ خدا	//	200
//	17796	تنویر صاحب	//	500
//	17797	حاجی اکرام صاحب	//	500
//	17798	منظور ورائٹی	//	500
//	17799	شیخ اور گھر	//	1000
//	17800	شیخ نثار صاحب	//	1000
//	15800	بندہ خدا	//	500
//	15801	شوکت علی صاحب	//	5000
//	15802	نظیر بانو صاحبہ	//	6000
//	15803	عابد سعید خان صاحب	//	10000
//	15804	عابدہ مسعود صاحبہ	//	25000
//	15805	نذیر علی صاحب	//	5000
//	15806	محمد ظہیر صاحب	//	10000
//	15807	اذان فیبرکس	//	500
//	15808	جی یزدانی ڈار صاحب	//	35000
//	15809	والدین مرحومین غلام یزدانی ڈار صاحب	//	10000
//	15810	مختار صاحب	//	100
//	15811	عمران دوکان	//	200

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
19مارچ25	17101	شیخ احسان الٰہی مرحوم	سٹیلائٹ ٹاؤن	100
//	17102	ساجدہ احسان مرحومہ	//	100
//	17103	محمد اعظم خان مرحوم	//	100
//	17104	نادرہ بی بی مرحومہ	//	100
//	17105	آمنہ اعجاز صاحبہ	//	100
//	17106	ہمنا اعجاز صاحبہ	//	100
//	17107	عبداللہ اعجاز صاحب	//	100
//	17108	مریم ایاز صاحبہ	//	100
//	17109	وسیم اشفاق صاحب	//	100
//	17110	محمد سبحان ایاز صاحب	//	100
//	17111	ڈاکٹر رضوان صاحب	//	1000
//	17112	پروین اظہر صاحبہ	اسلام آباد	3000
//	17113	پروین اظہر صاحبہ	//	2000
//	17114	مسز ایوب صاحبہ	//	200
//	17115	مختار احمد صاحب	//	2500
//	17116	سید سفیر الحق حقی، سید تحسین الحق حقی صاحبان	//	3000
//	17117	شیخ اکرام مرحوم	//	5000
//	17118	ڈاکٹر مسعود مرحوم	//	200
//	17119	ص نمبر ۱۷۲ قاسم علی شاہ، کریانہ سٹور	//	1250
//	17120	ص نمبر ۱۳۲ حمزہ آٹوز	//	2640
//	17121	عبدالرحمٰن خان صاحب	//	5000
//	17122	عبدالقادر صاحب	//	2500
//	17123	چوہدری حاکم علی مرحوم معرفت شاہدہ بی بی	//	500
//	17124	ثمین صدیق معرفت شاہدہ منصور	//	500

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
19مارچ25	17125	شاہدہ منصور صاحب	اسلام آباد	500
//	17126	غلام فرید صدیقی معرفت عبدالجلیل خان	//	5000
//	17127	بیگم عبدالودود صاحب معرفت عبدالجلیل خان	//	5000
//	17128	عبدالجلیل خان صاحب	//	5000
//	17129	بڑی ہمشیرہ	//	5000
//	17130	سعیدہ پروین معرفت عبدالجلیل خان	//	5000
//	17131	آمنہ سعیدہ کوثر معرفت عبدالجلیل خان	//	5000
//	17132	سودا سلف کیش اینڈ کیری	//	3220
//	17133	اتحاد پیکرز	//	500
//	17134	اتحاد پیکرز	//	500
//	17135	مدینہ دال ملز	//	200
//	17136	اسلام آباد سوپ اینڈ کیمیکلز	//	2000
//	17137	افتخار سیٹھی صاحب	//	5000
//	17138	گلیکسی پیکرز	//	500
//	17139	رفیق کوثر مرحوم و اہلیہ مرحوم معرفت نعیم کوثر	//	2000
//	17140	ندیم کوثر معرفت نعیم کوثر	//	1000
//	17141	ص نمبر ۱۵۴ گلیکسی پیکرز	//	1480
//	17142	مرحومین ارشد زمان انصاری و بیگم ارشد خان	اسلام آباد	2000
//	17143	میاں حسن احمد صاحب	//	2000
//	17144	ڈاکٹر نجمہ عزیز صاحبہ	//	2000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
25ء	17145	ارسلان پان	اسلام آباد	200
//	17146	فرح ناز صاحبہ	//	25000
//	17147	سید اقبال حسین صاحب	راولپنڈی	5000
//	17148	ڈاکٹر سعدیہ ظفر صاحبہ	اسلام آباد	20000
//	17149	منسوخ	-	-
//	17150	آصف جاوید صاحب	عسکری ii	20000
//	15812	انعام الحق صاحب	راولپنڈی	20000
//	15813	والد چوہدری محمد حنیف مرحوم	//	500
//	15814	محمد اعجاز صاحب	//	10000
//	15815	حاجی طارق صاحب	//	10000
//	15816	معروف جان صاحبہ	//	60000
//	15817	افتخار محمود صاحب	//	25000
//	15818	اذان فیمر کس	//	500
//	15819	سید عادل معراج صاحب	//	10000
//	15820	سید معراج حسین صاحب	//	10000
//	15821	زوجہ سید معراج حسین	//	1000
//	15822	سید ارشاد حسین صاحب	//	1000
//	15823	سیدہ شاہد حسین صاحبہ	//	1000
//	15824	والدین سید معراج حسین	//	1000
//	15825	زوجہ سید مبارک علی صاحب	//	1000
//	15826	زوجین و سید اسحاق صاحب	//	1000
//	15827	زوجہ سید نذر حسین صاحب	//	1000
//	15828	السادات فیملی	//	1000
//	15829	ایم آئی زیڈ	//	750
//	15830	سعدیہ بی بی صاحبہ	//	4360
//	15831	عائشہ صدیقہ صاحبہ	//	1000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
19 مارچ 25ء	17601	سرفراز احمد صاحب شہناز کوثر صاحبہ	راولپنڈی	756640
20 مارچ 25ء	15832	محمد مسکین سہیل صاحب	//	35000
//	15833	ہمشیرہ صاحبہ	//	30000
//	15834	جاوید اسلم بھٹی صاحب	//	10000
//	15835	افتخار احمد شاہ صاحب	//	10000
//	15836	اذان فیمر کس	//	500
//	15837	حافظ شاہد صاحب	//	10000
//	15838	آمنہ بلال صاحبہ	//	5000
//	15839	معین عمر فاروقی صاحب	//	14000
//	15840	عادل صاحب	//	5000
//	15841	مسز مختار صاحبہ	//	220
//	15842	نوید مختار، بمعہ اہل عیال	//	1000
//	15843	کاشف صاحب	//	20000
//	15844	مختار صاحب	//	100
//	15845	محمد ریاض خان مرحوم	//	5000
//	15846	منصور انور صاحب	//	200000
21 مارچ 25ء	15032	عفت خانم صاحبہ	اسلام آباد	1000
//	15033	حاجی سیف اللہ خان بنگش	//	500
//	15034	شاہد الرحمان صاحب	//	1000
//	15035	بیگم صاحبہ بریگیڈیر اعجاز الدین خان صاحب	//	1000
//	15036	میجر جنرل خواجہ احسان اسلم	//	1000
//	15037	ڈاکٹر عائشہ احسان صاحبہ	//	5000
//	15038	زاہد اینڈ کو	راولپنڈی	2500
//	15039	محمد الیاس بیگ صاحب	//	30000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
21مارچ25	15040	محمد غیاث بیگ صاحب	راولپنڈی	30000
//	15041	مسز خدیجہ جاوید صاحبہ	اسلام آباد	30000
//	15042	ڈاکٹر محمود احمد صاحب	//	7000
//	15043	نذیر فاطمہ صاحبہ	//	1000
//	15044	زیان صاحب	//	1000
//	15045	ناصر امین صاحب	//	5000
//	15046	چوہدری ظہور احمد صاحب	راولپنڈی	5000
//	15047	حافظ عشرت علوی صاحب	//	200000
//	15048	ڈاکٹر یوسف عباس مرزا صاحب	//	5000
//	15049	چوہدری توقیر احمد صاحب	//	22000
//	15050	ہاجی نوروز صاحبہ	//	6000
//	15847	فروغ اسلام فاؤنڈیشن	راولپنڈی	25000
//	15848	محمد سہیل صاحب	//	2000
//	15849	نواز فیبر کس	//	500
//	15850	کامران صاحب	//	1000
//	15851	چندہ نمازیاں فیض مسجد	//	14740
//	15852	ڈاکٹر یوسف عباس مرزا صاحب	//	2000
//	15853	بریگیڈیئر ابراہیم انجم	//	1000
//	15854	بشارت خان صاحب	//	2000
//	15855	حافظ عتیق الرحمان صاحب	//	500
//	15856	حافظ عتیق الرحمان صاحب	//	500
//	15857	رافعہ ہاجی صاحبہ	//	650
//	15858	عبدالرحمان معرفت عامر	//	500
22مارچ25	15859	محمد متین صاحب	راولپنڈی	500
//	15860	عمران حمید مرزا صاحب	//	10000
//	15861	حمید احمد مرزا صاحب	//	5000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
22مارچ25	15862	ملک شوکت مرحوم	راولپنڈی	1500
//	15863	قیصر منظور مرحوم	//	2000
//	15864	منسوخ	-	-
//	15865	ڈاکٹر یوسف عباس مرزا صاحب	راولپنڈی	1000
//	15866	ذیشان ابراہیم صاحب	مری	1000
//	15867	محمد عمران ولد ابراہیم صاحب	//	1500
//	15868	رانا یامین صاحب	//	2000
//	15869	محمد عاطف صاحب	//	3000
//	15870	محمد دانیال صاحب	//	600
//	15871	چوہدری توقیر احمد صاحب	//	1440
//	15872	مختار احمد صاحب	//	100
23مارچ25	15873	ڈاکٹر عادل حمید صاحب	راولپنڈی	2000
//	15874	ابرار حسین صاحب	//	25000
//	15875	نواز صاحب	//	500
//	15876	جان محمد بمعہ فیملی	//	15000
//	15877	شیخ محمد فاروق صاحب	//	15000
//	15878	فاروق احمد صاحب	//	15000
//	15879	شیخ سلیمان عزیز صاحب	//	5400
//	15880	محمد سعید منہاس صاحب	//	5000
//	15881	پروین اختر صاحبہ	//	5000
//	15882	محمد سعید منہاس صاحب	//	1000
//	15883	محمد رشید منہاس صاحب	//	1000
//	15884	ڈاکٹر مختار سہگل صاحب	//	5000
//	15885	ڈاکٹر محمد داؤد احمد صاحب	//	4000
//	15886	اشرف جاوید فیملی	//	1000
//	15887	ارسلان صاحب	//	8000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
[illegible]	15888	منسوخ	-	-
[illegible]	15889	ڈاکٹر یوسف عباس مرزا صاحب	راولپنڈی	2000
//	15890	حاجی راحمہ صاحب	//	100
//	15891	بریگیڈیئر ابراہیم انجم صاحب	//	3000
//	5967	محمد علی صاحب	//	15400
[illegible]	5968	سہیل احمد صاحب	//	718743
//	17801	کمل صاحب	//	500
//	17802	مکی مدنی صاحب	//	200
//	17803	صفیان صاحب	//	500
//	17804	اتفاق فیبرکس	//	1000
//	17805	زم زم	//	1000
//	17806	حاجی اکرام صاحب	//	200
//	17807	پرویز خان صاحب	//	500
//	17808	شان صاحب	//	500
//	17809	عائشہ صاحبہ	//	500
//	17810	جاوید صاحب	//	1000
//	17811	اعجاز صاحب	//	100
//	17812	حاجی عبدالغفور صاحب	//	300
//	17813	شیخ سلیم صاحب	//	1000
//	17814	عمر فاروق صاحب	//	500
//	17815	خرم دوپٹہ	//	1000
//	17816	فتح ٹریڈرز	//	500
//	17817	آصف اقبال صاحب	//	500
//	17818	شیخ امین صاحب	//	500
//	17819	ملک ظفر صاحب	//	1000
		(جاری)		

حسابات فیض آباد بابت ماہ فروری 2025ء

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
10 فروری 25	14124	صدقات، بذریعہ عبید غفور	راولپنڈی	17000
//	14125	راجا غلام مرتضیٰ صاحب	//	7000
//	14126	ڈاکٹر اختر حسین صاحب	//	40000
//	14127	عبداللہ ابرار صاحب	اسلام آباد	10000
//	14128	تحرین ملک	امریکہ	16000
//	14129	ماجد علی صاحب	اسلام آباد	2000
//	14130	زاہدہ خان صاحب	راولپنڈی	5000
11 فروری 25	14131	ڈاکٹر محمد طاہر بشیر چوہدری	اسلام آباد	10000
//	14132	میاں عبدالمجید صاحب	راولپنڈی	10000
//	14133	اسامہ صاحب	//	2000
//	14134	انور صاحب	//	15000
//	14135	سٹاف FIMS، فروری	//	18000
//	14136	منسوخ	-	-
//	14137	ابرار الحق صاحب	اسلام آباد	3000
//	14138	شفا فاؤنڈیشن، شفا انٹرنیشنل ہاسپٹل	//	10000
//	14139	ڈاکٹر میر عجب خان صاحب	//	600
//	14140	احسان اللہ صاحب	//	2000
//	14141	زین نواز	راولپنڈی	1000
//	14142	ناصر محمود عالم صاحب	اسلام آباد	1000
//	14143	عبدالرحمٰن صاحب	//	1000
//	14144	توقیر احمد صاحب	راولپنڈی	5000
//	14145	صدقات	//	58000
//	14146	ظہیر الدین بابر صاحب	//	100000
//	14147	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000
12 فروری 25	14148	ملک محمد رضوان صاحب	//	1000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
12 فروری 25ء	14149	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	14150	کراؤن آٹوز	//	100
//	14151	محمد ارشد صاحب	//	2000
//	14152	لیفٹنٹ کرنل (ر) میاں جمیل اطہر صاحب	//	2630
//	14153	آمدن بذریعہ گودام	//	1500
//	14154	ایک نیک دل خاتون	اسلام آباد	5000
//	14155	ریاض الحق نیازی صاحب	//	20000
//	14156	طالب حسین صاحب	//	4000000
//	14157	ایک نیک دل انسان	//	10000
//	14158	نہال احمد صاحب	//	10000
//	14159	واسع ارسل	//	6000
//	14160	صوفیہ سدرہ	//	6000
//	14161	حسنین صاحب	//	1000
//	14162	ممتاز علی انصاری صاحب	//	1000
//	14163	الماس حسین صاحب	//	200000
//	14164	الماس حسین صاحب	//	10000
//	14165	سنبل	راولپنڈی	3000
//	14166	ڈاکٹر زینب صاحب	//	50000
//	14167	محمد سرور صاحب	اسلام آباد	950
//	14168	خواجہ شائق تنویر صاحب	راولپنڈی	100000
//	14169	خواجہ شائق تنویر صاحب	//	5000
13 فروری 25	14170	ابرار صاحب	اسلام آباد	2500
//	14171	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	14172	میجر (ر) مطلوب احمد	راولپنڈی	5000
//	14173	طلحہ فاروق صاحب	//	1000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
13 فروری 25	14174	راجا مظہر اقبال صاحب	راولپنڈی	500
//	14175	عامر حسین صاحب	اسلام آباد	25000
//	14176	عامر حسین صاحب	//	10000
//	14177	طارق صاحب	//	5000
//	14178	رامین	//	1000
//	14179	محمد عامر صاحب	//	500
//	14180	عفت لیاقت علی خان	چکوال	2000
//	14181	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	14182	محمد ساجد صاحب	//	5000
//	14183	ایک نیک دل انسان	//	3000
//	14184	خواجہ آصف اقبال صاحب	آزاد کشمیر	3000
//	14185	غزالہ حسین صاحب	راولپنڈی	25000
//	14186	انجم صاحب	اسلام آباد	500
//	14187	نوید انجم صاحب	راولپنڈی	500
//	14188	عبداللہ صاحب	//	500
//	14189	صدقات	//	82000
//	14190	صدقات	//	1420
14 فروری 25	14191	صدقات	راولپنڈی	4250
//	14192	اعجاز صاحب	//	10000
//	14193	اختر صاحب	اسلام آباد	20000
//	14194	سید عثمان احمد صاحب	//	5000
//	14195	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	14196	صدقات	//	4250
//	14197	ایک نیک دل انسان	//	150
//	14198	جواد صاحب	//	500
//	14199	سہیل صاحب	//	500

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
14 فروری 25	14200	محمد مہربان صاحب	اسلام آباد	100
//	14201	رضی الرحمان صاحب	راولپنڈی	2000
//	14202	ملک امجد صاحب	//	300
//	14203	راؤ محمد امین صاحب	//	50000
//	14204	مسٹر اینڈ مسز جنید	//	50
//	14205	ندیم شہزاد صاحب	//	35000
15 فروری 25	14206	صدقات	راولپنڈی	3000
//	14207	صدقات	//	21000
//	14208	جواد بیگ صاحب	//	,100
//	14209	بشریٰ بی بی صاحبہ	//	100
//	14210	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	14211	شاہد فاروق صاحب	//	500
//	14212	ساجد عباس صاحب	//	500
//	14213	یاسر محمود صاحب	//	30000
//	14214	لیاقت صاحب	//	1000
//	14215	میاں فہد محی الدین پانڈے	اسلام آباد	2000
//	14216	عون محمد ملک صاحب	//	5000
//	14217	میڈم فہمیدہ صاحبہ	راولپنڈی	600
//	14218	ہارون صاحب	//	3000
//	14219	محمد رشید صاحب	اسلام آباد	1000
//	14220	سیدہ نوید فوزی	//	2000
//	14221	سید نوید فوزی علی صاحب	//	4000
//	14222	صدقات	//	7075
//	14223	سہیل لطیف صدیقی صاحب	//	20000
//	14224	فہیم اختر	//	20000
//	14225	مدثر صاحب	//	15000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
15 فروری 25	14226	صدقات	راولپنڈی	24000
//	14227	صدقات	//	14000
//	14228	سہیل احمد صاحب	//	2000
16 فروری 25	14229	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	14230	غلام نبی صاحب	//	3000
//	14231	طارق صدیق صاحب	//	1000
17 فروری 25	14232	شفقت حسین صاحب	اسلام آباد	15000
//	14233	محمد رضوان صاحب	//	3000
//	14234	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	14235	عمر صاحب	//	1000
//	14236	حسام الحق صاحب	//	1000
//	14237	مسز کشور رحمٰن صاحبہ	راولپنڈی	15000
//	14238	محمد حمزہ صاحب	//	5000
//	14239	عامر حسین صاحب	اسلام آباد	25000
//	14240	عامر حسین صاحب	//	10000
//	14241	سرفراز صاحب	//	1000
//	14242	سعدیہ مرزا صاحبہ	//	2000
//	14243	عمار مرزا صاحب	//	3000
//	14244	زمرد مرزا	راولپنڈی	5000
//	14245	سٹاف سوزوکی کرایہ	//	6900
//	14246	ماجد صاحب	//	1000
//	14247	صدقات	//	36000
18 فروری 25	14248	صدقات	راولپنڈی	2830
//	14249	حاجی نواز کھوکھر صاحب	اسلام آباد	30000
//	14250	سیما خان صاحبہ	//	65000
//	14251	ایک نیک دل انسان	//	1000

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
18 فروری 25	14252	اوئیس مرسلین اعوان	اسلام آباد	1000
//	14253	ارسلان محبوب صاحب	//	2200
//	14254	شان صاحب	//	10000
//	14255	ڈاکٹر سہیل ضیاء صاحب	//	1000
//	14256	صفیہ صاحبہ	//	1000
//	14257	عبدالقیوم صاحب	//	1000
//	14258	عیشہ قیوم صاحبہ	//	1000
//	14259	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	14260	محمد طلحہ بن سعید صاحب	//	1000
//	14261	سلطان عبدالحمید صاحب	راولپنڈی	2000
//	14262	مصطفیٰ صاحب	//	6000
//	14263	ابرارالحق صاحب	اسلام آباد	3000
//	14264	دانش حنیف صاحب	راولپنڈی	2000
//	14265	خرم صاحب	لاہور	2000
//	14266	پروفیسر طارق محمود صاحب	//	5000
//	14267	پروفیسر طارق محمود صاحب	//	1000
//	14268	آمنہ بشیر	//	2000
//	14269	شاہ زین چوہدری صاحب	//	5000
//	14270	ملک مستنیر صاحب	//	600
19 فروری 25	14271	علی خان صاحب	اسلام آباد	2000
//	14272	مسز ظفر ملک صاحبہ	//	6000
//	14273	احمد دلدار صاحب	//	20000
//	14274	نور آمنہ صاحبہ	//	5000
//	14275	رانیہ احمد	//	2500
//	14276	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000
//	14277	عمیرا احمد صاحبہ	//	2500

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
19 فروری 25	14278	ڈاکٹر ظفر اقبال صاحب	راولپنڈی	10000
//	14279	منسوخ	-	-
//	14280	محمد ممتاز علی صاحب	//	10000
//	14281	صدقات	//	55000
//	14282	ملک مستنیر حسین صاحب	//	1000
//	14283	حاجی محمد سلیمان صاحب	//	20000
//	14284	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	14285	عمر اقبال صاحب	//	25000
20 فروری 25	14286	ابرارالحق صاحب	اسلام آباد	3000
//	14287	عامر صاحب	راولپنڈی	1000
//	14288	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	14289	ڈاکٹر قمر ضیاء صاحب	//	5000
//	14290	ملک محمد امجد صاحب	//	300
//	14291	عاقب انور صاحب	اسلام آباد	3000
//	14292	زبیدہ عاقب صاحبہ	//	1000
//	14293	صدقات	//	250
//	14294	شاہد اینڈ کامران صاحبان	//	1000
//	14295	طارق صدیقی صاحب	//	1000
//	14296	زوہیب یوسف صاحب	//	4500
//	14297	عبدالجبار صاحب	//	1000
//	14298	عبدالجبار صاحب	//	1000
//	14299	محمد مصدق صاحب	//	500
//	14300	دانیال حسین صاحب	//	5000
//	14301	ظہیرالدین بابر صاحب	//	300000
//	14302	ڈاکٹر محمد نواز صاحب	//	30000
//	14303	سیف انرجی لمیٹڈ	//	100000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
20 فروری 25	14304	ارسلان محبوب صاحب	اسلام آباد	3000
21 فروری 25	14305	صدقات	راولپنڈی	14000
//	14306	صدقات	//	10000
//	14307	عامر حسین صاحب	//	25000
//	14308	عامر حسین صاحب	//	10000
//	14309	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	14310	آمدن بذریعہ گودام	//	1100
//	14311	سید عثمان احمد صاحب	//	1000
//	14312	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	14313	۵۱	//	11000
//	14314	نعیم صاحب	//	10000
//	14315	محمد شفیق ڈار صاحب	//	5000
//	14316	وحید اخلاق صاحب	//	5000
//	14317	اسد صاحب	//	1000
//	14318	ملک محمد اکبر صاحب	راولپنڈی	5000
//	14319	ضیاء الرحمان صاحب	//	1000
//	14320	نصرت عارف صاحب	اسلام آباد	15000
//	14321	محمد عرفان صاحب	//	1000
//	14322	صدقات	//	77000
//	14323	صدقات	//	3000
22 فروری 25	14324	دعا فاطمہ، حریم	راولپنڈی	1000
//	14325	جمشید صاحب	//	2000
//	14326	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	14327	فرحان کریم صاحب	اسلام آباد	10000
//	14328	ظہیر الدین بابر صاحب	U.S.A	100000
//	14329	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
22 فروری 25	14330	تازہ خان صاحب	اسلام آباد	50000
//	14331	ایک نیک انسان	راولپنڈی	300
//	14332	محمد کامران صاحب	//	7000
//	14333	محمد عاقل صاحب	اسلام آباد	500
//	14334	ڈاکٹر علی محمد میر صاحب	//	350000
//	14335	توقیر حیدر، فہمیدہ شکیل	راولپنڈی	1800
//	14336	ڈاکٹر ظفر اقبال صاحب	//	5000
//	14337	ندیم اسلم صاحب	//	70000
//	14338	صدقات	//	7000
//	14339	صدقات	//	14100
//	14340	منسوخ	-	-
23 فروری 25	14341	سکواڈرن لیڈر ارشد بھٹی صاحب	راولپنڈی	20000
//	14342	ایک نیک دل انسان	//	2000
//	14343	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	14344	سید عثمان احمد صاحب	//	5000
//	14345	صدقات	//	10000
//	14346	منیب الرحمان صاحب	//	35000
//	14347	منسوخ	-	-
//	14348	ایک نیک دل انسان	راولپنڈی	500
//	14349	عبدالصبور صاحب	//	2000
//	14350	بخاری صاحب	اسلام آباد	5000
//	14351	بلال ہمایوں مرزا صاحب	//	25000
//	14352	محمد سالار صاحب	//	5000
//	14353	آمدن بذریعہ گودام	راولپنڈی	1500
//	14354	کفایت صاحب	//	1000
24 فروری 25	14355	ثاقب صاحب	اسلام آباد	3500

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
24فروری25	14356	طارق محمود بیگ صاحب	اسلام آباد	100
//	14357	مسعود فاضل صاحب	//	20000
//	14358	مقبول احمد لودھی صاحب	راولپنڈی	50000
//	14359	ابرار الحق صاحب	اسلام آباد	3000
//	14360	محترمہ مسز زینت ظہیر	//	1500
//	14361	ندیم صاحب	//	10000
//	14362	عادل صاحب	راولپنڈی	500
//	14363	راجا مشتاق حسین صاحب	//	1000
//	14364	سبحان محمود صاحب	//	2830
//	14365	عامر حسین صاحب	اسلام آباد	25000
//	14366	عامر حسین صاحب	//	10000
//	14367	سلیمان احمد خان درانی	//	1000
//	14368	پبلک لائبریری	//	1200
//	14369	اسد محمود صاحب	//	5000
//	14370	نسیم	اسلام آباد	3000
25فروری25	14371	صدقات	راولپنڈی	5000
//	14372	صدقات	//	8500
//	14373	صدقات	//	7080
//	14374	بشریٰ طارق بیگ صاحبہ	//	100
//	14375	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	14376	آمدن بذریعہ گودام	//	1300
//	14377	بیگم صاحبہ ڈاکٹر سعد صاحب	//	45000
//	14378	محمد ممتاز ملک صاحب	اسلام آباد	5000
//	14379	نجم الثاقب صاحب	//	500
//	14380	صیفا یاسمین، محمد واصف	//	1500
//	14381	گروپ کیپٹن سکندر صدیق خان	راولپنڈی	20000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
25فروری25	14382	سید زرغون شاہ صاحب	کوہاٹ	1000
//	14383	محمد صادق صاحب	راولپنڈی	10000
//	14384	شائستہ زید صاحب	//	100000
26فروری25	14385	مکھن جان	//	4000
//	14386	کنیز فاطمہ صاحبہ	//	500
//	14387	عمران محمود صاحب	//	1000
//	14388	علی یار صاحب	//	1000
//	14389	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	14390	عمران صاحب	//	500
//	14391	سہیل انجم صاحب	//	15000
//	14392	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000
//	14393	سیف الرحمان صاحب	//	1500
//	14394	محسن عزیز صاحب	//	240000
//	14395	خالد مجید صاحب	اسلام آباد	50000
//	14396	صدقات	//	25000
//	14397	آصف بشیر صاحب	//	3000
//	14398	فیصل بشیر صاحب	راولپنڈی	1500
//	14399	محمود اختر صاحب	//	500
//	14400	شہرام اقبال صاحب	//	10000
27فروری25	14401	شہرام اقبال صاحب	اسلام آباد	3500
//	14402	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	14403	زاہد رضا صاحب	//	500
//	14404	ظہیر احمد صاحب	راولپنڈی	1400
//	14405	طاہرہ صاحبہ	//	1000
//	14406	گلفام ناصر صاحب	//	5000
//	14407	محمد ریاض صاحب	//	300000

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
25 فروری 25	14408	آفتاب عالم یاسر صاحب	راولپنڈی	100000
//	14409	محمد جاوید خان صاحب	اسلام آباد	30000
//	14410	راحت مسعود قدوسی صاحب	راولپنڈی	5000
//	14411	ایک نیک دل انسان	//	210
//	14412	بن شمس صاحب	//	5000
//	14413	بن شمس صاحب	//	10000
//	14414	ابرار الحق صاحب	اسلام آباد	3000
//	14415	محسن سعید صاحب	//	1000
//	14416	جانزیب صاحب	//	3000
//	14417	عامر حسین صاحب	//	25000
//	14418	عامر حسین صاحب	//	10000
//	14419	اسلم رئیس صاحب	//	2000
//	14420	رضی الرحمان صاحب	//	2000
//	14421	غلام دستگیر صاحب	//	5000
//	14422	سید محمد نثار صاحب	//	50000
//	14423	سید عثمان احمد صاحب	//	5000
//	14424	محمد صدق صاحب	//	1000
//	14425	راجہ اختر اقبال صاحب	//	15000
//	14426	مسعود احمد صاحب	//	500
//	14427	ڈاکٹر ثانیہ جاوید صاحبہ	//	50000
//	14428	ڈاکٹر راحیلہ جاوید صاحب ڈاکٹر جاوید شیخ صاحب	//	20000
//	14429	حاجی محمد اسحاق صاحب	//	10000
//	14430	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	14431	زبیر احمد صاحب	راولپنڈی	500
//	14432	ونگ کمانڈر مظہر علی چوہدری	//	3000
28 فروری 25	14433	عدنان احمد صاحب	راولپنڈی	1000

حسابات فیض آباد بابت ماہ مارچ 2025ء

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
یکم مارچ 25	14434	سعدیہ دانیال صاحبہ	اسلام آباد	2000
//	14435	دانیال حنیف صاحب	//	4000
//	14436	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	14437	ملک امجد صاحب	راولپنڈی	300
//	14438	طاہر صاحب	//	1000
//	14439	محمد عارف صاحب	//	500
//	14440	راجا خرم اختر صاحب	//	5000
//	14441	فرخ	//	12000
//	14442	فرخ	//	2000
//	14443	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000
//	14444	شاہد صاحب	//	2000
//	14445	فرخ فروز	//	1000
//	14446	سیم صاحب	//	10000
//	14447	سید وہاج الحق صاحب	راولپنڈی	1500
//	14448	کشور جہاں	//	2000
//	14449	عارف مجید صاحب	اسلام آباد	300000
//	14450	محمد حسین علی ابراہیم صاحب	راولپنڈی	100
//	14451	منیزہ خالد صاحبہ	//	12000
//	14452	عثمان یونس صاحب	//	5000
//	14453	عثمان یونس صاحب	//	5000
//	14454	عمیر کیل صاحب	اسلام آباد	1000
//	14455	نبیلہ وحید صاحبہ	//	10000
//	14456	محمد اصغر خان صاحب	//	30000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
یکم مارچ 25ء	14457	عمر صاحب	راولپنڈی	5000
//	14458	ظہیر احمد صاحب	//	5660
//	14459	زاہد رضا صاحب	//	700
//	14460	محمد شاہان عاطف صاحب	اسلام آباد	1000
//	14461	محمد افضل راجا صاحب	//	25000
//	14462	کمال صاحب	//	5000
//	14463	آصف صاحب	راولپنڈی	4000
//	14464	احمد اقبال صاحب	//	20000
//	14465	مسز ام کلثوم صاحبہ	//	1000
//	14466	حسن صاحب	//	6000
2 مارچ 25ء	14467	صدقات	راولپنڈی	37000
//	14468	صدقات	//	13000
//	14469	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	14470	افضال حسن صاحب	//	70000
//	14471	محمد اختر کیانی صاحب	//	3000
//	14472	محمد عرفان اظہر صاحب	//	10000
//	14473	بشریٰ اللہ رکھا	//	10000
//	14474	ڈاکٹر اعجاز صاحب	اسلام آباد	200000
//	14475	حسن صاحب	//	80000
//	14476	علی حیدر صاحب	//	5000
//	14477	سیف الرحمان صاحب	راولپنڈی	1000
//	14478	نور الصباء صاحبہ	//	10000
//	14479	محمد حسین صاحب	//	5000
//	14480	خورشید بیگم صاحبہ	//	5000
//	14481	رضوان احمد صاحب	//	5000
//	14482	اختر رسول صاحب	اسلام آباد	2000
2 مارچ 25ء	14496	حارث جاوید صاحب	اسلام آباد	10000
		(جاری)		

حسابات مندرہ بابت ماہ مارچ 2025ء

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
11 مارچ 25ء	13562	شکیل احمد صاحب	مندرہ	2535
//	13563	سومیہ بلال	//	300
//	13564	گرلز سیکنڈری سکول مندرہ	//	57600
//	13565	محمد اسلم خان صاحب	//	2040
//	13566	فروخت روٹی ٹکڑے	//	2600
//	13567	محمد اسلم خان صاحب	//	1000
//	13568	فروخت روٹی ٹکڑے	//	1300
//	13569	گشتاسب خان صاحب	//	50700
//	13570	روبینہ طارق صاحبہ	//	7000
//	13571	محمد بلال خان صاحب	//	1000
//	13572	پروین منہاس صاحبہ	//	20000
//	13573	محمد طارق صاحب	//	500
//	13574	راجہ سہیل صاحب	//	3500
//	13575	فروخت روٹی ٹکڑے	//	4000
//	13576	ارسلان طارق صاحب	//	560
//	13577	عثمان طارق صاحب	//	2000
//	13578	سید زاہد حسین شاہ صاحب	//	500
//	13579	احسن افتخار صاحب	//	15000
//	13580	فروخت روٹی ٹکڑے	//	1500
//	13581	محمد اسلم خان صاحب	//	500
//	13582	شعیب محمود صاحب	//	640
//	13583	انگلش کلاسز گاڑی پے منٹ	//	10980

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
25.3.11	13584	انگلش کلاس گاڑی کرایہ	مندرہ	8040
//	13585	نسیم احمد صاحب	//	1880
//	13586	نسیم احمد صاحب	//	3400
//	13587	نسیم احمد صاحب	مندرہ	1000
//	13588	فاروق قریشی صاحب	//	1700
//	13589	میاں محمد الیاس صاحب	//	360
//	13590	طاہر سلطان کیانی صاحب	//	3500
//	13591	طاہر سلطان کیانی صاحب	//	1440
//	13592	قاری محمد اعجاز صاحب	//	7640
//	13593	طاہر محمود (ڈرائیور)	//	1200
//	13594	قاری عبدالرحمٰن صاحب	//	2500
//	13595	عزیز الرحمٰن (ڈرائیور)	//	1080
//	13596	پرویز حسین صاحب	//	600
//	13597	محمد صغیر صاحب	//	2500
//	13598	راشد پرویز صاحب	//	2500
//	13599	طارق حسین (مالی)	//	2500
//	13600	طارق حسین (مالی)	//	1700
//	13603	حلیمہ زہرہ صاحبہ	//	920
//	13604	جاوید مسیح	//	1000
//	13605	فیاض مسیح	//	1000
//	13606	وسیم احمد صاحب	//	2600
//	13607	وسیم احمد صاحب	//	1700
//	13608	راجہ شبیر احمد (ڈرائیور)	//	2000
//	13609	محمد زکی صاحب	//	1200
//	13610	ندیم اختر صاحب	//	4000
//	13611	محمد اشرف گیلانی صاحب	//	20000
25.3.11	13612	شیراز کیانی صاحب	مندرہ	20000
//	13613	سید ثقلین شاہ صاحب	//	50000
//	13614	فروخت روٹی ٹکڑے	//	1700
25.3.11	13615	فرید اللہ شاہ صاحب	مندرہ	1480
//	13616	فروخت 4 گڈی دھنیا	//	200
//	13617	میمونہ جاوید صاحبہ	//	5000
//	13618	FIT پرائیویٹ ہاسٹل طلباء	//	242350
//	13619	انور خان صاحب	//	36000
25.3.24	13620	قاری مونس الحسن صاحب	//	1440
//	13621	ارشد خان صاحب	//	2320
//	13622	محمد ادریس صاحب	//	20000
//	13623	ڈاکٹر آمنہ طارق صاحبہ	//	50000
//	13624	آصف شہزاد صاحب	//	3000
//	13625	محمد اسلم خان صاحب	//	200
//	13626	سید زاہد حسین شاہ صاحب	//	100
//	13627	اشرف عاصم صاحب	//	2333
//	13628	طلباء بس کرایہ برائے ماہ فروری 2025	//	115200
//	13629	بشارت (ڈرائیور)	//	1000
//	13630	ندیم اختر صاحب	//	10400
//	13631	فروخت دھنیا گڈی	//	100
//	13632	راجہ محمد ادریس صاحب	//	500
//	13633	محمد اسلم خان اینڈ فیملی	//	500
//	13634	بندہ خدا	//	100
//	13635	زاہد سرور ملک صاحب معرفت ڈائریکٹر مندرہ کیمپس	//	300000

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(سورۃ المنافقون)

اور تم اس (مال) میں سے جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو قبل اِس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے پھر وہ کہنے لگے: اے میرے رب! تو نے مجھے تھوڑی مدت تک کی مہلت اور کیوں نہ دے دی کہ میں صدقہ و خیرات کر لیتا اور نیکو کاروں میں سے ہو جاتا۔ (آیت: 63:10)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"لوگو! صدقہ کرو کیونکہ تم پر ایک وقت آئے گا کہ آدمی اپنا صدقہ لیے ہوئے پھرے گا مگر اسے کوئی شخص ایسا نہیں ملے گا جو اس کو قبول کرے، جسے دینے لگے گا وہ جواب دے گا: اگر تو کل لاتا تو میں لے لیتا لیکن آج تو مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں" (صحیح البخاری: 1411)

ادارہ کے لیے امداد، خیرات، صدقات و زکوٰۃ کی رقوم مندرجہ ذیل اکاؤنٹ نمبر میں بھی جمع کرائی جا سکتی ہیں

ALLIED BANK LIMITED

Swift Code

ABPAPKKA

Account No: 0010014045790013

IBAN

PK 65 ABPA 0010014045790013

Branch Code 0339

Account Title

ANJUMAN FAIZ-UL-ISLAM

MCB BANK LIMITED

Swift Code

MUCBPKKA

Account No: 0046702010017539

IBAN

PK 25 MUCB 0046702010017539

Branch Code 0467

Swift Code

Account Title

APNA GHAR ANJUMAN FAIZ-UL-ISLAM

CamScanner

فیض الاسلام ماڈل سیکنڈری سکول فیض آباد میں سالانہ نتائج و یوم والدین کی تقریب

جس میں صدر انجمن ڈاکٹر ریاض احمد و دیگر عہدیداران نے شرکت کی

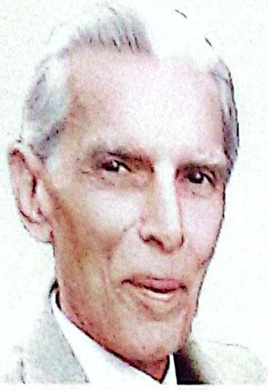

Monthly Faiz ul Islam (Reg #. NPR-043)

پاکستان کا سب سے قدیم یتیم ، بے سہارا
اور غریب بچوں کا پرورش کنندہ ادارہ
جہاں بچوں کی رہائش
تعلیم و دینی تربیت کا بندوبست کیا جاتا ہے

1943 میں بانیِ پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کی ہدایت پر قائم شدہ

انجمن فیض الاسلام (رجسٹرڈ) راولپنڈی

کے یتیم، بے سہارا اور مستحق بچوں کی کفالت اور تعلیم و تربیت کیلئے

قربانی کی کھالیں انجمن فیض الاسلام کو دے کر اپنی قربانی کو افضل و مقبول بنائیں

ضرورت پڑنے پر ان نمبروں پر کال کر کے
ہمارے رضا کار کو طلب فرمائیں

فیض آباد **051-4575687-88 / 0344-0553201**

ٹرنک بازار 051-5532909-5772909
0345-2958201,0316-8425446
0300-5119981

مندرہ کیمپس 051-3591705
0300-5185202

پکا کھوہ 0321-5617483

دوبیرن کلاں 0300-5122147